WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
11 ستمبر 2025
THURSDAY
11 SEPTEMBER - 2025

ایشیا کپ: سوریا کمار پاکستان کے خلاف جارحانہ انداز برقرار رکھیں گے
صفحہ 08

علی رضا ایران کا اگلا بڑا اسٹار ہے: بنگلورو بلز کے کوچ پی سی رمیش
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 214 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

سیلابی صورتحال، بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہوئے نقصانات کا جائزہ

وزیراعظم جلد ہی جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے

سیلاب متاثرین کیلئے خصوصی امدادی پیکیج کا بھی اعلان متوقع

سرینگر// 10 ستمبر// سی این آئی// ہماچل پردیش کے بعد سیلاب کی صورتحال اور بادل پھٹنے، بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے وزیراعظم نریندر مودی آئندہ چند دنوں میں جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے۔ دورے کے دوران وہ کٹرا کا فضائی سروے بھی کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں بارشوں، لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب سے ہوئے نقصان کا جائزہ لینے کیلئے وزیراعظم نریندر مودی کا دورہ جلد ہی متوقع ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم مودی حالیہ قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ ان کے دورہ جموں وکشمیر کی تاریخ کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نقصانات کا جائزہ لینے کے علاوہ مٹی کے تودے سے متاثرہ کٹڑا شہر کا فضائی سروے بھی کریں گے، جہاں گزشتہ ماہ ویشنو دیوی مندر کے راستے لینڈ سلائیڈنگ/ 102

آپریشن سندور فوجیوں پالیسی سازوں اور صنعت پر مشتمل فوجی تعاون کا نمونہ: فوجی سربراہ

سرینگر// 10 ستمبر// سی این آئی// آپریشن سندور کو فوجیوں، پالیسی سازوں اور صنعت پر مشتمل فوجی تعاون کا ایک نمونہ قرار دیتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے کہا کہ ہندوستان کی سلامتی اور اقتصادی ترقی کا انحصار قیادت، مقامی اختراعات اور چیلنجوں کا مربوط جواب پر ہے۔ سی این آئی کے مطابق آل انڈیا مینجمنٹ ایسوسی ایشن کے 52 ویں نیشنل مینجمنٹ/ 101

سرینگر جموں قومی شاہراہ پر 8 روز بعد آمدورفت جزوی طور پر بحال
ہلکی گاڑیوں کو آزمائشی بنیادوں پر چلنے کی اجازت
دن بھر ہلکی بشمول مسافر گاڑیوں کی آواجاہی بغیر کسی رکاوٹ کے جاری

سری نگر// ۱۰، ستمبر// جے کے این ایس// 8 روز کے طویل تعطل کے بعد سرینگر۔جموں قومی شاہراہ (NH-44) کو بدھ کے روز چھوٹی اور مسافر گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے جزوی طور پر بحال کر دیا گیا۔ تھاردا دھم پور میں بڑے لینڈ سلائیڈ کے باعث یہ شاہراہ گذشتہ ایک ہفتے سے زائد عرصے سے مسلسل بند رہی تھی، جس کی وجہ سے ہزاروں مسافر اور سینکڑوں گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہوکر رہ گئی تھیں۔ جے کے این ایس/ 103

وزیراعظم نریندر مودی کا مجوزہ دورہ
جموں وکشمیر کیلئے فائدہ مند ہوگا: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ
نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے مرکزی ٹیموں کی آمد راحت بخش

سری نگر// ۱۰، ستمبر// جے کے این ایس// جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ یہ فائدہ مند ہوگا کہ اگر وزیراعظم نریندر مودی بھی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے بعد مرکزی زیر انتظام علاقے کا دورہ کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے

لیے پہلے ہی جموں وکشمیر کا دورہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے جموں میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت بھی کی۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ یہ بہت اچھا ہوگا اگر وزیراعظم مودی بھی جموں وکشمیر کا دورہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اس بات سے راحت محسوس ہوتی ہے کہ مرکزی ٹیمیں بھاری بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے جموں وکشمیر کا دورہ کر رہی ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کم سے 2 ستمبر تک جموں میں موسلا دھار بارش اور بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات کے درمیان/ 104

جموں وکشمیر میں امن وامان کی صورتحال
لیفٹیننٹ گورنر جوابدہ: ڈاکٹر فاروق

سری نگر// ۱۰، ستمبر// جے کے این ایس// نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر میں امن وامان کی موجودہ صورتحال کے لئے صرف لیفٹیننٹ گورنر ہی جوابدہ ہیں۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بارہمولہ میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس یونین ٹیریٹری کے لیفٹیننٹ گورنر ہیں، پوری پولیس فورس ان کے ماتحت کام کرتی ہے، وہ یہاں جو کچھ بھی ہوتا ہے، اس کی/ 105

چیف سیکرٹری نے یونین ہیلتھ سیکرٹری کے ساتھ صحت کے بنیادی ڈھانچے کو
مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے مرکزی سیکرٹری برائے صحت و خاندانی بہبود پونیا سلیلا سریواستو کے ساتھ ایک تفصیلی میٹنگ کی جس میں جموں وکشمیر بھر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور طبی سہولیات کو اپ گریڈ کرنے کے طریقوں پر غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ کے شروعات میں چیف سیکرٹری نے یونین ٹیریٹری کے متعدد میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس نشستوں میں اضافے کے لئے وزارت کا شکریہ ادا کیا۔ میٹنگ میں مرکزی معاونت والی کلیدی تعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت، نئے قائم شدہ میڈیکل کالجوں میں ایم ڈی، ایم ایس، ڈی ایم، ایم سی ایچ اور ڈی این بی جیسے خصوصی کورسوں کے تعارف اور ان کالجوں میں 50 ایم بی بی ایس نشستیں بڑھانے کی تجاویز کا جائزہ لیا گیا جنہوں نے اس کے لئے درخواست دی تھی۔ اس کے علاوہ حال ہی میں قائم کردہ گورنمنٹ میڈیکل کالجوں (جی ایم سی) میں ٹریشری نگہداشت طبی سہولیات کو مضبوط بنانے کے لئے تعاون بڑھانے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ چیف سیکرٹری نے وزارت سے اے آئی آئی ایم ایس اونتی پورہ کی تکمیل میں تیزی لانے اور اے آئی آئی ایم ایس جموں کی توسیع میں سہولیت فراہم کرنے کے لئے مداخلت کی درخواست کی۔ انہوں نے یونین ٹیریٹری میں وزارت کے تمام اقدامات کو عملانے میں جموں وکشمیر انتظامیہ کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ مرکزی صحت سیکرٹری نے میٹنگ کے دوران اُٹھائے گئے تمام مسائل پر ہمدردانہ غور اور بروقت کارروائی کی یقین دہانی کی۔/ 106

ستیش شرما نے ضروری اشیائے کی
سپلائی پوزیشن اور ٹرانسپورٹیشن کا جائزہ لیا

سری نگر// انفو// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات وامور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل کو ستیش شرما نے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر بھر میں ضروری اشیائے کی سپلائی پوزیشن اور ٹرانسپورٹیشن کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ایس آر ٹی سی راکیش سرنگل، ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش پال مہاجن اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر

موصوف کو روزانہ کی بنیاد پر ٹرکوں اور غذائی اجناس و دیگر ضروری اشیائے کی لفٹنگ کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی تاکہ کشمیر اور جموں صوبوں میں بلا تعطل سپلائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ صوبہ کشمیر میں روزانہ 210 ٹرک بھیجے/ 107

ضلع ڈوڈہ میں تناؤ مگر صورتحال پرامن
امتناعی احکامات نافذ، 4 یا اسے زیادہ افراد کے ایک جگہ جمع ہونے پر پابندی
پولیس کو پابندیوں پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت، اضافی فورسز تعینات

سری نگر// ۱۰، ستمبر// جے کے این ایس// ڈوڈہ ضلع میں حکام نے منگل کو دفعہ 163 بی این ایس ایس 2023 کے تحت امن وامان کی خرابی، امن وامان کے خدشات اور ممکنہ غیر قانونی اجتماعات کے پیش نظر امتناعی پابندیاں نافذ کر دیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈوڈہ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انیل کمار ٹھاکر کے جاری کردہ ایک حکم میں کہا گیا ہے کہ اگلے احکامات تک پورے ضلع میں 4 یا اس/ 108

حزب المجاہدین کمانڈر فرار کیس
اننت ناگ اور پلوامہ میں 2 مشتبہ مقامات پر SIA کے چھاپے
فرار کرانے میں سابق ممبر اسمبلی گل رفیقی سمیت 4 افراد ملوث: حکام

سری نگر// ۱۰، ستمبر// جے کے این ایس// ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کشمیر نے 2005 میں حزب المجاہدین کے ڈویژنل کمانڈر امین بابا کے پاکستان فرار ہونے کی تحقیقات کے حصے کے طور پر بدھ کو اننت ناگ اور پلوامہ اضلاع میں 2 مقامات پر چھاپے مارے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کشمیر نے ایک بیان میں کہا کہ اپنی انتھک کوششوں کے تحت، ایس آئی اے کشمیر نے 2005 میں حزب دہشت گرد امین بابا کے پاکستان فرار ہونے سے متعلق ایک معاملے میں ضلع اننت ناگ اور پلوامہ میں بدھ کو 2 مشتبہ مقامات پر چھاپے مارے۔ بیان میں لکھا گیا ہے کہ امین بابا کے پاکستان فرار ہونے کو سابق ممبر اسمبلی گل رفیقی اور دیگر کے تعاون سے ترتیب دیا گیا تھا۔ ملزمین نے دہشت گرد کیلئے جعلی پاسپورٹ کا انتظام کیا تھا اور اسے سابق/ 109

4 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اسپیشل سیکورٹی فورس میں تبدیلی

سری نگر// ۱۰، ستمبر// جے کے این ایس// جموں وکشمیر پولیس نے بدھ کو 4 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (DSPs) کو فوری طور پر اسپیشل سیکورٹی فورس (SSF) میں تبدیل کرنے کا حکم دیا۔ ایک سرکاری حکم میں لکھا گیا ہے کہ انتظامیہ کے مفاد میں، مندرجہ ذیل ڈی ایس پیز کو فوری طور پر ان جگہوں سے اسپیشل سیکورٹی فورس میں منتقل کیا جاتا ہے، جیسا کہ ہر ایک کے بارے میں دکھایا گیا ہے۔ جن افسران کا تبادلہ کیا گیا ان میں اصغر علی ملک (ڈی ایس پی پی سی ادھم پور)، اروند کمار بڈگل (ڈی ایس/ 110

مرکزی سیکرٹری ٹیکسٹائلز نے سکاسٹ کشمیر شہامہ میں
اینمل فائبر کوالٹی ایشورنس لیبارٹری کا اِفتتاح کیا
کہا، حکومت پشمینہ کی خالصتاً اور تقدس کو تحفظ دینے کیلئے پُرعزم ہے

سری نگر// انفو// مرکزی سیکرٹری ٹیکسٹائلز نیلم شامی راؤ نے آج شہامہ کیمپس میں شیرِ کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (ایس کے یو اے ایس ٹی۔ کے) کے فیکلٹی آف ویٹرنری سائنسز اینڈ اینمل ہسبنڈری میں اینمل فائبر کوالٹی ایشورنس لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ مرکزی سیکرٹری نے افسران اور متعلقہ شراکت داروں سے خطاب کرتے ہوئے پشمینہ کی خالصتا اور تقدس کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کو اُجاگر کیا اور پشمینہ کو ہندوستان کے قدرتی فائبرز کا ''گولڈ سٹینڈرڈ'' قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ وزارت پشمینہ اور دیگر پشوؤں کے ریشوں کے لئے ایک مضبوط ٹیسٹنگ اور سرٹیفکیشن کا نظام قائم کرنے کے لئے کام کر رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''سرٹیفکیشن، نمبرنگ اور کوڈنگ کو مزید سمارٹ بنانا ہوگا تا کہ ہر لیبل شدہ پروڈکٹ کا پتہ لگایا جا سکے۔ اگلے دو سے تین برسوں میں ہمارے پاس مارکیٹ میں آنے والی اصلی پشمینہ مصنوعات کے بارے میں قابلِ اعتماد ڈیٹا ہونا چاہیے۔'' نیلم شامی راؤ نے/ 111

امریکہ اور بھارت کے درمیان تعلقات میں دوری اور جزوقتی سرد مہری کی برف پگھلنے لگی
ٹرمپ کا بھارت امریکہ مذاکرات بحال کرنے کا اعلان
بھارت اور امریکہ فطری شراکت دار، ٹرمپ کیساتھ بات کرنے کا منتظر ہوں: وزیراعظم مودی

سری نگر// ۱۰، ستمبر// جے کے این ایس// امریکہ اور بھارت کے درمیان تعلقات میں جزوقتی سرد مہری کی برف پگھلنے لگی، کیونکہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل (مقامی وقت کے مطابق) کو کہا کہ امریکہ اور بھارت دونوں ممالک تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے بات چیت دوبارہ شروع کریں گے اور ان مذاکرات کے نتائج کامیابی پر منتج ہوں گے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ لکھ کر یہ جانکاری دی۔ ٹرمپ نے پوسٹ میں لکھا کہ میں آنے والے ہفتوں میں اپنے بہت اچھے دوست وزیراعظم مودی سے بات کرنے کا منتظر ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ دونوں عظیم ممالک کے لئے ہمیں کسی کامیاب نتیجے پر پہنچنے میں کوئی مشکل نہیں ہوگی۔ چند روز قبل بھی صدر ٹرمپ نے ایک بیان میں بھارت اور امریکہ کے تعلقات کو ایک انتہائی خاص رشتہ قرار دیا اور اس بات کی تصدیق کی کہ وہ اور وزیراعظم مودی ہمیشہ دوست رہیں گے۔ یہ کہتے ہوئے کہ پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے۔

تاہم، انہوں نے روسی تیل کی خریداری پر ناراضگی ظاہر کی کہ وہ (مودی) عصر حاضر میں کیا کر رہے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی نے جب ان سے پوچھا کہ کیا آپ اس وقت بھارت کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کے لئے تیار ہیں؟ امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں ہمیشہ تیار رہوں گا۔ میں ہمیشہ (پی ایم) مودی کا دوست رہوں گا۔ وہ ایک عظیم وزیراعظم ہیں۔ میں ہمیشہ ان کا دوست رہوں گا، لیکن مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ وہ اس وقت کیا کر رہے ہیں۔ لیکن بھارت اور امریکہ کے درمیان بہت خاص تعلقات ہیں۔ فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ ہمارے پاس کبھی کبھی ایسے لمحات ہوتے ہیں۔ وہیں وزیراعظم نریندر مودی/ 112

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں

تحریر......
محمد عتیق

گزشتہ دنوں ایک دوست کی طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہورہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کر رہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی **10** سے **15** منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھر نجانے کیسے تھم سا گیا۔

یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کرلی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ

وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہوکر نقصان دہ چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خودکار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کرلیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔

ہمیں ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کردیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کرسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔

جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہوجائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جا پہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔

ماہر نفسیات کے پاس جاکر بھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کر اسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کرلیا۔

یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سربازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔

اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کر کے فخر کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔

ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھا لیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انہیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنالیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کررہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔

خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

جنگ اور کتب

علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے

لائبریری علم کی ایک پناہ گاہ ہے، جہاں بے شمار مصنفین اور شاعروں کی سرگوشیاں ہوا میں رقص کرتی ہیں، اور لازوال کہانیوں کے صفحات ان پرجوش دلوں اور متجسس ذہنوں کا انتظار کرتے ہیں جو اس کے مقدس ہال میں قدم رکھتے ہیں۔ ہر کتاب ایک نئی دنیا کا گیٹ وے ہے، جو راہ گیر کو دعوت دیتی ہے کہ وہ معروف اور نامعلوم دونوں جگہوں کو تلاش کرے، فکر اور حیرت کی اس پناہ گاہ میں، کوئی بھی سکون، ترغیب، اور کہانیوں کے نرم گلے کو پا سکتا ہے جو ہمیشہ ہماری روحوں کی تسکین میں رہتا ہے۔

لائبریری کی مثال اس بیساکھی کی سی ہے جو کسی بھی قوم کو منہ کے بل گرنے سے روکتی ہے مگر فطرت انسانی یہ ہے جنگی حالات میں انسان ''نسل کشی'' کے بجائے ''علم کشی'' کی طرف راغب ہوتا ہے کیوں کہ جنگ میں کامیابی دشمنوں کا خوں بہانے سے نہیں ملتی بلکہ دشمنوں کو مفلوج کر کے حاصل ہوتی ہے۔ علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے۔ اور نسل کشی کا تعلق ''فلسطین'' سے ایسا ہے جیسے کسی ''طفل کا مادر رحم سے۔'' جی ہاں فلسطین!

فلسطین، ایک ایسی سرزمین جو تاریخ کی تپش سے مزین ہے، جو زیتون کے باغات کے ذریعے قدیم سرگوشیوں اور اپنے متحرک شہروں میں لچک کی گونجوں میں سانس لیتی ہے۔ فلسطین کا ساحل جدوجہد کے درمیان، لوگوں کا جذبہ ہمت اور امید کی تصویر پیش کرتا ہے، جو انسانی روح کی پائیدار خوبصورتی کا ثبوت ہے۔ اس کے مناظر پر غروب آفتاب صبر کی کہانیاں بیان کرتا ہے اور ایک روشن، پرامن کل کے خوابوں کو بیان کرتا ہے۔ مگر افسوس نسل کشی کے ساتھ فلسطین ''کتب کشی'' سے بھی دوچار ہو چکا ہے۔

19 صدی میں فلسطین کی پاک زمین پر ایسی لائبریری کا جنم ہوا جس میں آج بھی عرب کلیکشن کا انتہائی بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ اس لائبریری کا نام اس کے بانی ''راغب الخالدی'' کے نام پر رکھا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ''راغب الخالدی'' کا تعلق خالدی گھرانے سے تھا۔ خالدیوں کا دعویٰ ہے کہ ان کا نسب ابتدائی مسلمان فاتح خالد بن ولید سے ملتا ہے، جو **642** میں فوت ہوا تھا۔ گیارہویں صدی عیسوی میں یروشلم میں خالدی نامی ایک خاندان کا تذکرہ کیا گیا تھا۔ تاہم، سب سے بہتر تصدیق شدہ خاندانی نسب مملوک سلطنت کے دوران **14** ویں اور **15** ویں صدی میں شروع ہوتا ہے۔

یہ لائبریری عربی میں المکتبہ الخالدیہ کے نام سے جانی جاتی ہے۔ یاد رکھیے کہ یہ پہلی عرب ''پبلک لائبریری'' ہے جو یروشلم کے قدیم شہر طارق باب السلسلہ میں باب السلسلہ کے قریب قائم کی گئی تھی، جو مسجد اقصیٰ کے گھر الحرام الشریف کے مرکزی دروازوں میں سے ایک ہے۔

یہ لائبریری تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔ لائبریری کا نظام اتنا عمدہ تھا کہ یہاں مختلف علوم کو مختلف سائز کے پیپر پر محفوظ کیا جاتا تھا۔ تاکہ ان کی با آسانی کیٹگری معلوم ہوسکے۔

اس عمارت میں ایک دعائیہ مقام (محراب) اور خوارزمی امیر جنگجوؤں کی باقیات موجود ہیں جنہوں نے بارہویں، تیرہویں صدی میں صلیبیوں سے یروشلم کی بازیابی میں حصہ لیا تھا۔

اس لائبریری میں عربی مخطوطات کا دنیا کا سب سے بڑا نجی مجموعہ (تقریباً **1200** عنوانات) شامل ہے، جن میں سے سب سے قدیم تقریباً **1000** سال پرانا ہے۔ ان میں سے تقریباً **200** انتہائی نایاب اسلامی تحریریں ہیں، جن میں سے بہت سی رنگین سیاہی میں جیومیٹرک نمونوں سے پیچیدہ طور پر سجی ہوئی ہیں۔

اس کا مطبوعہ مجموعہ، جس میں زیادہ تر **19** ویں صدی کے پرانے مینو اسکرپٹ ہیں، یہ تقریباً **5500** جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس لائبریری میں **18** ویں صدی کے اوائل میں خاندانی دستاویزات کا ایک بہت بڑا آرکائیو بھی موجود ہے۔

یہ لائبریری مسلمانوں کا قیمتی اثاثہ ہے۔ خالدیہ کو بھی بہت سی دیگر عرب/مسلم املاک کی طرح اسرائیلی حکام اور آس پاس کے آبادکاروں کی طرف سے ضبط کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اس عمارت کے مشرقی حصے پر اسرائیلی قبضہ جما چکے ہیں۔ اب یہ ہم پر لازم ہے کہ ہم نسل کشی کے ساتھ ساتھ کتب کشی کو بھی روکنے کیلیے آواز بلند کریں۔

تحریر......
مقدس سمرہ

مسلمانوں کو اسرائیل سے ہر قسم کے تعلقات ختم کرنا ہوں گے

نئی دہلی (ایم این این): رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ سید علی خامنہ ای کا اسرائیلی جرائم کے خلاف عالمی ممالک سے رابطے منقطع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایران میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہ عالمی ممالک، خاص طور پر مسلم ممالک کو غزہ میں اسرائیلی رژیم کے تباہ کن جرائم کا مقابلہ کرنے کے لئے اس کے ساتھ تمام تجارتی اور سیاسی تعلقات منقطع کردینے چاہئیں۔ آیت اللہ خامنہ ای نے یہ بیانات اتوار کے روز تہران میں صدر مسعود پزشکیان اور ان کی کابینہ کے وزرا کے ساتھ ملاقات کے دوران دیے، ایرانی سپریم لیڈر نے کہا کہ صیہونی فوج بغیر کسی شرم کے متعدد جرائم اور حیران کن تباہ کاریاں کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اگرچہ یہ جرائم امریکہ جیسے طاقتور ملک کی حمایت سے کیے جا رہے ہیں، لیکن اس صورتحال کا مقابلہ کرنے کا راستہ بند نہیں ہے۔" ایران کے سپریم لیڈر نے زور دیا کہ "احتجاج کرنے والے ممالک، بالخصوص مسلم ممالک کو اسرائیل کے ساتھ اپنے تجارتی اور حتیٰ کہ سیاسی تعلقات مکمل طور پر منقطع کر کے اسے تنہا کر دینا چاہیے۔" آیت اللہ خامنہ ای نے اسرائیل کو دنیا کا سب سے زیادہ تنہا اور نفرت شدہ رژیم قرار دیا اور کہا کہ ایران کی سفارت کاری کی ایک اہم سمت دیگر ممالک کو اس مجرمانہ فوج کے ساتھ سیاسی اور تجارتی تعلقات منقطع کرنے پر زور دینا ہونا چاہیے۔ اپنے بیانات میں آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ایران کی حکومت قومی طاقت اور وقار کے اجزا کو مضبوط کرنے کی پابند ہے۔

افغانستان زلزلے میں 5 ہزار سے زائد مکانات تباہ: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی ابتدائی جائزہ رپورٹ کے مطابق حالیہ ہلاکت خیز زلزلے نے افغانستان میں ۳۲۵۰ مکانات تباہ اور ۲۷۶ کو نقصان پہنچایا ہے، جو کہ ۹۴ دیہاتوں پر مشتمل ہیں۔ اب بھی زیادہ تر دور دراز دیہاتوں تک رسائی ممکن نہیں ہو سکی۔ اقوام متحدہ کے افغانستان میں انسانی ہمدردی امور کے دفتر کی سربراہ شینن اوواہارا نے بتایا کہ مشرقی افغانستان کے پہاڑی اور دشوار گزار راستے، جہاں ریکٹر اسکیل ۶ درجے شدت کا زلزلہ آیا تھا، وہ نقصان کا اندازہ لگانے میں بڑی رکاوٹ بنے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ۵.۲ سے ۶.۵ شدت کے مسلسل آفٹر شاکس نے صورتحال کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔

قطر پر اسرائیل کا حملہ، حماس لیڈران کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق دوحہ میں یکے بعد دیگرے دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ اسرائیل نے قطر پر حملہ کر دیا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق دوحہ کیعلاقے قطارہ میں ۶ دھماکے سنے گئے ہیں۔ یہ دھماکے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب حماس کے نمائندے مذاکرات کیلئے قطر میں موجود تھے۔ دریں اثناء اسرائیلی فوجی ترجمان نے تسلیم کیا کہ دوحہ میں حماس کے لیڈران کو نشانہ بنایا گیا۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے قطر کے دارالحکومت دوحہ پر بمباری کی ہے جس میں حماس کے لیڈر خلیل الحیہ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ قطر کے امور خارجہ کے ترجمان ڈاکٹر عبدالماجد کے مطابق قطری حکومت اس بزدلانہ اسرائیلی حملے کی سخت مذمت کرتی ہے۔ اسرائیل نے حماس کے سیاسی بیورو کے متعدد اراکین کی رہائش گاہوں کو نشانہ بنایا۔ یہ مجرمانہ حملہ تمام بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ قطر مشرق وسطیٰ میں امریکہ کا سب سے بڑا اتحادی ہے۔ وہاں امریکی فوجی اڈہ بھی ہے۔ ایسے میں قطر پر حملہ کی وجہ سے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ خود قطر نے انتہائی سخت موقف اختیار کر لیا ہے۔ یاد رہے کہ حوثیوں کے اہم لیڈر اور القسام بریگیڈ کے ترجمان ابوعبیدہ کو نشانہ بنانے کے بعد اسرائیلی آرمی چیف نے بیرون ملک موجود حماس کی قیادت کو نشانہ بنانے کی دھمکیاں دی تھیں۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ نے اپنے اعلیٰ کمانڈروں کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لینے والی میٹنگ کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ فوج کو کسی بھی جگہ اپنے اہداف پر مزید حملے کرنے چاہئیں۔ فوج کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ غزہ شہر میں حماس کے خلاف لڑائی میں مسلسل شدت لانے کی تیاری کے لیے اس ہفتے مزید بہت سے ریزرو فوجی جمع ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ حماس کی زیادہ تر قیادت بیرون ملک ہے ہم ان تک بھی پہنچیں گے۔ حماس کے ترجمان ابوعبیدہ، یمن، لبنان، شام اور دیگر علاقوں میں حملوں کو جاری رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے آرمی چیف نے کہا کہ یہ حملے ختم نہیں ہوں گے۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے جولائی ۲۰۲۴ء میں حماس کے رہنما اسماعیل ہانیہ کو تہران میں شہید کیا تھا کہ جب کہ بیرون ملک میں حماس کے مرکزی رہنماؤں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ قطر پر کیا گیا یہ حملہ بھی اسی سلسلے کی کڑی قرار دیا جا رہا ہے لیکن اس کی وجہ سے پورے مشرق وسطیٰ میں شدید ردعمل پیدا ہو گیا ہے۔

نیپال میں اَنارکی، پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ نذرِ آتش

نئی دہلی (ایم این این): سوشل میڈیا پر پابندی سے نیپال میں نوجوان اس قدر مشتعل ہیں کہ انہوں نے وہاں کی فیڈرل پارلیمنٹ اور وزیراعظم کی رہائش گاہ کو آگ لگا دی ہے۔ سوشل میڈیا پر پابندی سے نیپال کے نوجوان اتنے زیادہ مشتعل ہو گئے ہیں کہ انہوں نے نیپال کی پارلیمنٹ، نیپال کی سپریم کورٹ، نیپال کی سیکریٹریٹ، نیپال کے وزیراعظم اور صدر جمہوریہ کی رہائش گاہوں کو نذر آتش کر دیا ہے۔ پڑوسی پہاڑی ملک میں گزشتہ روز سے شروع ہونے والے پرتشدد مظاہرے تھمنے کا نام نہیں لے رہیں۔ وہاں حالات بری طرح سے بے قابو ہیں۔ حالات کو دیکھتے ہوئے صدر جمہوریہ اور وزیراعظم اولی دونوں نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ مظاہرین نے صدر اور وزیراعظم کی رہائش گاہوں کو نشانہ بنانے کے علاوہ سپریم کورٹ کو بھی نہیں بخشا اور وہاں بھی توڑ پھوڑ اور آتشزنی کی ہے۔ اس سے قبل بڑی تعداد میں لوگوں نے پارلیمنٹ کی عمارت میں گھس کر اسے آگ لگا دی تھی۔ مظاہرین نے سابق وزیراعظم جھل ناتھ کھنال کی رہائش گاہ میں بھی توڑ پھوڑ کرنے کے ساتھ ساتھ آگ لگا دی تھی جس میں ان کی اہلیہ راج لکشمی کھنال زندہ جل گئیں۔ کے پی شرما اولی کے استعفیٰ کے بعد بلندر شاہ کو عبوری وزیراعظم بنانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ بلندر شاہ نے ایکس پر مظاہرین سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ "تحمل سے کام لیں اور امن برقرار رکھیں کیونکہ مطالبات پورے ہو چکے ہیں۔ اب ملک کی قیادت کا وقت ہے۔ میں آرمی چیف سے بات کرنے کو تیار ہوں لیکن یاد رکھیں کسی بھی بات چیت سے پہلے پارلیمنٹ کو تحلیل کرنا ضروری ہے۔" واضح رہیکہ مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپوں میں اب تک کم از کم ۲۷ افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ ۳۰۰ سے زائد افراد زخمی ہیں۔ اس سے قبل نیپال کابینہ کے ہنگامی اجلاس کے بعد پابندیاں ہٹالی گئی تھیں اور مقبول سوشل میڈیا سائٹس فیس بک، ایکس اور وہاٹس ایپ نے دوبارہ کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ دریں اثناء نیپال کے وزیراعظم کے پی شرما اولی نے کرپشن مخالف احتجاج کو دیکھتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے اور ان کے ملک سے فرار ہونے کی بھی خبریں ہیں۔ اطلاعات کے مطابق صدر رام چندر پوڈیل نے اولی کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔ وزیراعظم اولی نے ملک میں جاری پرتشدد مظاہروں، توڑ پھوڑ اور آتشزنی کے پیش نظر اپنے استعفیٰ کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے اپنے استعفیٰ نامہ میں لکھا کہ ملک میں موجودہ غیر معمولی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اور آئینی سیاسی حل کے لیے مزید کوششوں کو آسان بنانے کے لیے میں فوری طور پر وزیراعظم کے عہدے سے استعفیٰ دیتا ہوں۔ اس سے قبل نیپال کے وزیراعظم نے تمام سیاسی جماعتوں کا اجلاس طلب کیا تھا، جس میں ان کا کہنا تھا کہ تشدد ملک کے مفاد میں نہیں ہے اور ہمیں کسی بھی مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے پرامن مذاکرات کا سہارا لینا ہوگا لیکن حکومت کے خلاف غصہ کم ہونے کی بجائے مزید بڑھتا رہا اور مظاہرین غیر معینہ کرفیو کی خلاف ورزی کرتے ہوئے۔

غزہ پر قبضے کیلئے اسرائیل کے بہیمانہ حملوں میں شدت

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں اسرائیلی فوج کی خونریز کارروائیوں کا سلسلہ نہ تھم سکا، قابض فوج نے غزہ میں مزید ۲۵ فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق صیہونی فوج نے رہائشی عمارتوں اور پناہ گزینوں کے کیمپوں پر حملے کر کے فلسطینیوں کو نشانہ بنایا۔ مقبوضہ بیت المقدس میں فائرنگ سے ۶ اسرائیلی کی ہلاکت کے بعد صیہونی فوج نے مغربی کنارے میں کارروائیاں مزید تیز کر دیں۔ قابض فوج نے جنین کیمپ میں نام نہاد سرچ آپریشن کی آڑ میں ۲ فلسطینی نوجوانوں کو شہید کر دیا۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نیتن یاہو نے بیان دیا ہے کہ ان کی افواج نے غزہ شہر میں دو دن کے اندر ۵۰ رہائشی ٹاورز کو تباہ کر دیا ہے اور اس علاقے کے سب سے بڑے شہری مرکز پر قبضہ کرنے کے منصوبوں کے ایک حصے کے طور پر مزید مسمار کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یاہو نے کہا کہ پچھلے دو دنوں میں ان میں سے ۵۰ ٹاور گر چکے ہیں۔ ویڈیو پیغام میں یاہو نے یہ بھی کہا کہ اسرائیلی فضائیہ نے انہیں گرایا ہے یہ تو شروعات ہے، ہماری افواج اب غزہ شہر میں منظم ہو رہی ہیں۔ انہوں نے اہل غزہ کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک طاقتور آپریشن کا پیش خیمہ ہے لہٰذا میں غزہ کے رہائشیوں سے کہتا ہوں کہ وہ وہاں سے نکل جائیں۔ حماس نے ان بیانات کی مذمت کی اور انہیں کھلے عام سرزد جرائم کی بدترین شکلوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ جمعہ کے روز اسرائیلی فورسز نے غزہ شہر میں کثیر المنزلہ عمارتوں کو نشانہ بنانا شروع کیا جو سینکڑوں بے گھر شہریوں کو پناہ دے رہی تھیں۔ غزہ کے صحت کے حکام کے مطابق، اسرائیل اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک ۶۴ ہزار ۵۰۰ سے زیادہ فلسطینیوں کو ہلاک کر چکا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے حماس کے ہتھیار نہ ڈالنے کی صورت میں غزہ کو مکمل طور پر مسمار کرنے کی دھمکی دے دی۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق کاٹز نے ایکس پر لکھا کہ غزہ کو ملبے میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ یہ اسرائیلی وزیر دفاع کی جانب سے تازہ دھمکی ہے کیونکہ اسرائیلی فوج پہلے ہی غزہ میں بڑے حملوں کی تیاری کر رہی ہے اور اس نے بلند و بالا عمارتوں کو نشانہ بنانا بھی شروع کر دیا ہے۔

جنیوا میں جنوبی ایشیا کی مذہبی اقلیتوں کی خاموش نسل کشی کو اجاگر کیا گیا

نئی دہلی (ایم این این)۔ گلوبل ہیومن رائٹس ڈیفنس (GHRD) نے جنیوا کے مشہور "بروکن چیئر" اسکوائر پر ایک دل دہلا دینے والی نمائش کے ذریعے جنوبی ایشیا کی مذہبی اقلیتوں کی حالت زار دنیا کے سامنے رکھی۔ "جنوبی ایشیا میں مذہبی اقلیتوں کی خاموش نسل کشی" کے عنوان سے منعقدہ یہ تین روزہ احتجاجی مظاہرہ (8 تا 10 ستمبر) پاکستان اور بنگلہ دیش میں ہندوؤں، عیسائیوں، بلوچوں اور سندھیوں کو درپیش منظم تشدد اور مٹائے جانے کے عمل کو نمایاں کرتا رہا۔ نمائش کا مرکزی حصہ ایک ایسا پوسٹر تھا جسے "ہزاروں اموات کی کہانی ایک تصویر پر" کہا گیا۔

جنگ ختم ہوتے ہی غزہ سے حماس کی حکمرانی ختم ہو جائے گی: محمود عباس

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی صدر محمود عباس نے اعلان کیا ہے کہ جنگ کے بعد غزہ کی مکمل ذمے داری فلسطینی اتھارٹی کے پاس ہوگی، جسے عرب اور عالمی حمایت حاصل ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ "جنگ (ختم ہونے) کے اگلے روز حماس کی کوئی حکمرانی نہیں ہوگی۔" عباس نے ایک روز قبل نیویارک میں بین الاقوامی کانفرنس کے صدر کو ارسال کروائے اپنے پیغام کہا "حماس کو اپنا اسلحہ فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کرنا ہوگا، کیونکہ ہم ایک غیر مسلح ریاست چاہتے ہیں۔" انہوں نے واضح کیا کہ جنگ کے خاتمے کے ایک سال کے اندر صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کی تیاری کی جا رہی ہے۔ عباس کے مطابق ہر جماعت یا امیدوار جو انتخابات میں حصہ لینا چاہتا ہے اسے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کے سیاسی پروگرام، بین الاقوامی وعدوں، عالمی قانونی جواز اور "ایک اتھارٹی، ایک قانون اور ایک قانونی سکیورٹی فورس" کے اصول کو ماننا ہوگا۔ صدر محمود عباس نے فلسطینیوں کی موجودہ ترجیحات پر بھی روشنی ڈالی جن میں فوری اور مستقل جنگ بندی، غزہ تک انسانی امداد کی مکمل رسائی، قیدیوں اور قیدیوں کی رہائی، اسرائیلی فوجی انخلا، ابتدائی بحالی اور تعمیر نو کا آغاز شامل ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ فلسطینی ریاست کا ناقابل تقسیم حصہ ہے جنگ کے بعد یہ فلسطینی اتھارٹی کے زیر نگرانی رہے گا۔

1300 سے زائد فلمسازوں، اداکاروں نے اسرائیل کے فلمی اداروں کے ساتھ کام کرنے سے انکار کرنے کا عہد کیا

نئی دہلی (ایم این این): ۱۳۰۰ سے زائد فلمی شخصیات، جن میں آسکر، بافٹا، ایمی، اور کانز ایوارڈ یافتہ افراد شامل ہیں، نے پیر کو اعلان کیا کہ وہ اسرائیل کے فلمی اداروں کے ساتھ کام نہیں کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسرائیلی ادارے بھی "فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی اور نسلی امتیاز" میں ملوث ہیں۔ ایک مشترکہ بیان میں، فلمسازوں، اداکاروں اور فلمی کارکنوں کے گروپ نے کہا کہ سینما میں عوامی رائے کو تشکیل دینے کی طاقت ہوتی ہے اور فنکار اس وقت خاموش نہیں رہ سکتے جب اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف وحشیانہ جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "اس وقت، جب بہت سی حکومتیں غزہ میں ہونے والے قتل عام کی حمایت کر رہی ہیں، ہمیں اس ہولنا کی کو ختم کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔" دستخط کنندگان نے بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) کے اس فیصلے کی طرف اشارہ کیا کہ اسرائیل کے غزہ میں اقدامات نسل کشی کے مترادف ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کیلئے انصاف عالمی فلمی برادری کا ایک "اخلاقی فرض" ہے۔ اس عہد میں ان فنکاروں کی مثال بھی دی گئی جنہوں نے نسلی امتیاز والے جنوبی افریقہ کا بائیکاٹ کیا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہم اسرائیلی فیسٹیولز، براڈ کاسٹرز اور پروڈکشن ہاؤسیز سمیت صیہونی ریاست کے فلمی اداروں کے ساتھ فلمیں نہیں دکھائیں گے، ان میں شریک نہیں ہوں گے، یا ان کے ساتھ کام نہیں کریں گے جو نسل کشی اور نسلی امتیاز سے منسلک ہیں۔" دستخط کرنے والوں میں اولیویا کولمین، جیویر بارڈیم، سوزن سارینڈن، مارک روفالو، رض احمد، ٹلڈا سوئنٹن، جولیا ساولہ، میریم مارگولیس، کین لوچ، ایما اسٹون اور جولیٹ اسٹیونسن جیسے معروف اداکار

بھارتیہ ریل

"اطلاع عام"

ریلوے لائنوں اور احاطوں کے سبھی استعمال کنندگان کو اطلاع ھذا کے ذریعہ مطلع کیا جاتا ھے کہ اتر ریلوے کے مندرجہ ذیل سیکشن پر 25,000 وولٹ، 50 ھرٹز، اے سی اوور ھیڈ ٹریکشن وائرز کو سیکشن کے سامنے مقررہ تاریخ کو یا بعد میں جنریٹ کیا جائے گا۔ اس تاریخ اس اوور ھیڈ ٹریکشن لائنوں کو سب وقت کیلئے بجلی کرنٹ مانا جائے گا اور کوئی بھی غیر مجاز شخص اس اوور ھیڈ لائنوں کے نزدیک میں داخل ہونے یا کام کرنے نہیں جائے گی۔

سیکشن (کھنڈ)	ٹی کے ایم (تاریخ)
اتر ریلوے میں جموں ڈویژن میں چھن اروریاں گڈز ھینڈلنگ لائن اور سیمنٹ ھینڈلنگ سہولت کے کام کیلئے نئی ڈاؤن لوپ لائن نمبر 4 اور 5 لوکیشن نمبر 40/30 (کلو میٹر چینیز 40/828.00) سے لوکیشن نمبر CHNR/1006 (کلو میٹر چینیز 39/970.50) کو متعلقہ ٹرن اوور اور موجودہ ڈاؤن مین لائن میں تبدیلی سمیت۔	09-09-2025

بھارتیہ ریل

اے سی 25 کے وی ٹریکشن کو چالو کرنا

"سڑک استعمال کنندگان کیلئے چیتاونی"

عوام کی معلومات کیلئے یہ مطلع کیا جاتا ھے کہ اتر ریلوے میں جموں ڈویژن میں چھن اروریاں گڈز ھینڈلنگ لائن اور سیمنٹ ھینڈلنگ سہولت کے کام کیلئے نئی ڈاؤن لوپ لائن نمبر 4 اور 5 لوکیشن نمبر 40/30 (کلو میٹر چینیز 40/828.00) سے لوکیشن نمبر CHNR/1006 (کلو میٹر چینیز 39/970.50) کو متعلقہ ٹرن اوور اور موجودہ ڈاؤن مین لائن میں تبدیلی سمیت کو 25 کے وی اے سی الیکٹرک ٹریکشن شروع کرنے کیلئے سبھی کراسنگوں پر سڑک سطح پر زیادہ سے زیادہ 4.78 میٹر کی واضح اونچائی پر اونچائی گیجیں لگائی گئی ھیں تاکہ بہت زیادہ اونچائی والے لوڈ کو بجلی کرنٹ ٹریکشن وائر کی خطرناک نزدیکی یا رابطہ میں آنے سے روکا جاسکے۔

"عوام الناس کو اطلاع ھذا کے ذریعہ مطلع کیا جاتا ھے کہ وھیکلوں کو لوڈ کرنے کے مقصد سے اوپر مقررہ اونچائی پر عمل کریں اور یہ دیکھیں کہ روڈ وھیکلوں میں کیا گیالدان کسی بھی صورت میں اونچائی گیجوں کی خلاف ورزی نہ کریں۔

زیادہ اونچائی کے لوڈ کے خطرے اس طرح ھیں؛

i) ھائٹ گیج کیلئے خطرہ اور اس کے نتیجے میں سڑک اور ریلوے لائن میں رکاوٹ۔

ii) خود وھیکل یا لے جائے جانے والے سامان یا ساز و سامان کا خطرہ۔

iii) بجلی کے تاروں سے رابطہ یا خطرناک نزدیکی کی وجہ سے آگ پھیلنے اور جان و مال کو خطرہ۔

نمبر 17 الیکٹرک کنسٹرکشن ٹی آر ڈی جے یو سی 137 ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / کنسٹرکشن

مورخہ 09-09-2025 اتر ریلوے، جالندھر شہر

2756/2025 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ھند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، اتر ریلوے، جموں- کشمیر، درج ذیل کام کیلئے کافی تجربہ اور مالی صلاحیت والے مشہور ٹھیکیداروں سے ای- ٹنڈر سسٹم کے ذریعے سے اوپن ٹنڈرز طلب کرتے ھیں۔

کام کا نام	ڈیمو کار روڈ، بڈگام، (جموں- کشمیر) میں لائٹ ریٹر بے میں ٹرن کی آدھار پر مرکزی ھیٹنگ سسٹم (سی ایچ ایس) کا ڈیزائن، تعمیر، فراھمی، قیام اور کمیشننگ۔
کام کی تخمینہ لاگت	Rs.4,63,36,596.92 (4 کروڑ، ترسٹھ لاکھ، چھتیس ھزار، پانچ سو چھیانوے اور بانوے پیسے فقط)
بیعانہ رقم	Rs.3,81,700/-
بولی شروع تاریخ	www.ireps.gov.in کے مطابق
ٹنڈر دستاویز ویب سائٹ پر فروختگی کیلئے دستیاب	09.09.2025
ای- ٹنڈر بند ھونے کی تاریخ ووقت	01.10.2025 کو 15:00 بجے
ای- ٹنڈر کھولنے کی تاریخ ووقت	01.10.2025 کو 15:15 بجے
اھلیت	ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 45 دن
ٹنڈر کی قسم	اوپن ٹنڈر (ایکل پیکٹ سسٹم)
کام کی مدت	06 ماہ

ٹنڈر نمبر: 2025-04 - ڈیمو - بی ڈی جی ایم مورخہ 09.09.2025

2750/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای- ٹینڈر نوٹس

نمبر: 126-2025-26-ADEN-JUC & 127-2025-26-Sr.DEN-III-FZR مورخہ 09-09-2025

سینئر ڈویژنل انجینئر- تھرڈ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای- ٹینڈرز آخری تاریخ 25-10-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ھیں۔ ٹینڈر دھندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ھونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ھیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ھے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ھیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ھے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈرانو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
08-09-2025	22-09-2025	06-10-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	126-2025-26-ADEN-JUC	سینئر ڈویژنل انجینئر- تھرڈ / فیروز پور سیکشن میں امرتسر اور جالندھر سٹی یارڈ میں خراب واش ایبل اپیرن کی مرمت

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
79,99,841.67/-	1,60,000.00/-	60 دن	06 مہینے

ای نوعیت کا کام: کوئی بھی کام جس میں شامل ہو۔ 1) سی سی اپیرن واش ایبل اپیرن بیلاسٹ لیس ٹریک (بی ایل ٹی) کی تعمیر اور یا 2) سی سی اپیرن واش ایبل اپیرن بیلاسٹ لیس ٹریک (بی ایل ٹی) کی مرمت دوبارہ تعمیر اور یا 3) ٹاکوں میں کنکریٹ۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	127-2025-26-SrDEN-III-FZR	5 سالوں کیلئے سینئر ڈویژنل انجینئر- تھرڈ / فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں ٹریک ہیوسٹ الیکٹرونک ٹائپ ریل گیج فیس لوبریکیٹر 36 کی سپلائی، انسٹالیشن اور کمیشننگ۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
5,97,59,977.00/-	4,48,800.00/-	90 دن	60 مہینے

ای نوعیت کا کام: ٹریک ویسٹ لوبریکیٹر کیلئے صرف آر ڈی ایس او کے ذریعہ منظور شدہ وینڈرز ہی اس ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹینڈر کے ساتھ منظور شدہ سرٹیفکیٹ کی ویلڈیٹی تاریخ سمیت کاپی جمع کرانی ہوگی۔

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ھندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ھونگے۔

2741/25 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

غاصب اسرائیل

فلسطینی جذبے کو شکست نہیں دے سکتا

تحریر۔۔۔۔
حسیب اصغر

دنیا کے سب سے جدید ترین ٹیکنالوجی اور اسلحہ سے لیس ایٹمی طاقت اور دنیا کے نظام کو درپردہ چلانے کے دعویدار چار گھنٹوں کے دوران ان فلسطینی مجاہدین سے ذلت آمیز شکست کھا گئے کہ جن کے پاس کھانے کو مکمل خوراک بھی نہیں۔

مٹھی بھر مزاحمت کاروں نے مشرق وسطیٰ میں بدمعاشی مچانے والے اسرائیل کو ایسی نکیل ڈالی کہ جس کی پشت پر جرمنی، فرانس، اٹلی، امریکا اور برطانیہ جیسی طاقتیں موجود تھیں، حتیٰ کہ خود اقوام متحدہ جس چھوٹے سے ناجائز ملک کے سامنے بے بس نظر آتی ہے لیکن چند سو فلسطینی مزاحمت کاروں نے اس غیر قانونی صہیونی ریاست اسرائیل کو زمین، سمندر، فضا حتیٰ کہ بین القوامی سطح پر بھی شکست فاش سے ہمکنار کیا کہ اب اسرائیل کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں اور اپنی خفت مٹانے کیلیے آرٹیفیشل انٹیلی جنس کا سہارا لے کر بچوں اور خواتین کی سر بریدہ لاشیں بنا کر اور انتہائی بربریت کی تصاویر تیار کر کے عالمی سطح پر حمایت حاصل کرنے کی ناکام کوششیں کر رہا ہے۔

یہ سچ ہے کہ چند سو فلسطینی مزاحمت کاروں نے اسرائیل کی قسمت میں اب کبھی نہ مٹنے والی ذلت لکھ دی۔ سات اکتوبر کو صبح پانچ بجے حماس کے جانبازوں نے اسرائیل پر تینوں محاذوں سے ایسا حملہ کیا کہ عالمی سطح پر خود کو ناقابل تسخیر قرار دینے والے صہیونی ملک کو چاروں خانے چت کر دیا۔

مزاحمت کاروں نے غزہ کے بارڈر سے ملحقہ باڑ، جس کو اسرائیلی سمجھتے تھے کہ حماس کیا دنیا کی کوئی دوسری جدید ترین فوج بھی آسانی سے پار نہیں کر سکتی اور ان کا ایسا سمجھنا خیر درست بھی تھا کیونکہ وہاں سکیورٹی کے انتظامات ہی اس معیار کے تھے۔ وہاں پہلے ایک آہنی باڑ، پھر موشن سینسر، کیمرے، کنکریٹ کی دیوار، جو **14** سے **16** فٹ تک گہرائی میں بنائی گئی تھی، اس کے بعد فوجی پٹرولنگ کیلیے بنایا گیا روڈ اور پھر اس کے بعد مانیٹرنگ ٹاورز اور اس کے بعد فوجی چوکیاں موجود تھیں۔

اس قدر سخت انتظامات کے بعد اسرائیلیوں کا اطمینان جائز بھی تھا۔ ان تمام کے بعد ان کا عالمی غرور ان کی بدنام زمانہ خفیہ ایجنسی موساد، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی ملک میں گھس کر اپنا ہدف حاصل کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی، لیکن ہوا کیا؟

گزشتہ ساڑھے سولہ سال سے بدترین معاشی ناکہ بندی کا شکار مقبوضہ فلسطین کے محصور شہر غزہ کے مٹھی بھر جنگجوؤں نے اس عالمی بدمعاش کا غرور ایسے خاک میں ملا دیا کہ اسرائیل کو اب تک سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ وہ اس پر ردعمل کیا دے اور اسی ذلت کے احساس میں اسرائیل نے غزہ پر وحشیانہ بمباری شروع کی۔ اسرائیل نے غزہ پر **10** روز میں دس ہزار بم گرائے۔ یہاں یہ بات بتاتا چلوں کہ افغانستان میں امریکا نے اتنے بم ایک سال میں اور شام کی جنگ میں تمام نیٹو ممالک نے **2011** سے **2020** تک **7** ہزار **700** بم گرائے تھے لیکن اسرائیل نے اپنی ذلت آمیز شکست کو چھپانے اور اپنی خفت مٹانے کیلیے صرف **10** روز کے دوران **10** ہزار کے قریب بم گرائے۔ اسرائیل اپنی بربریت میں اتنا آگے بڑھ گیا کہ اس نے اسپتالوں تک کو نشانہ بنانے سے گریز نہیں کیا۔ لیکن اس کے باوجود اسرائیل اس جذبے کو شکست دینے میں مکمل طور پر ناکام ہوگیا۔

اسرائیل مغربی ایشیا کا سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا ترقی یافتہ ملک ہے، جس کے پاس دنیا میں **17** ویں سب سے زیادہ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر ہیں اور مشرق وسطیٰ میں فی کس مالیاتی اثاثوں کے لحاظ سے دنیا بھر میں **10** واں ملک ہے۔ غیر قانونی صہیونی ریاست کی معیشت ویسے تو ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ دیگر شعبہ جات میں بھی منفرد مقام رکھتی ہے لیکن یہ ملک پوری دنیا میں اسلحہ پروڈکشن اور سپلائی میں نواں سب سے بڑا ملک ہے۔ اسلحے کی فروخت اسرائیل کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ صہیونی ریاست کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس میں مشرق وسطیٰ میں سب سے زیادہ ارب پتی شخصیات موجود ہیں۔ گزشتہ چند سال میں صہیونی ریاست نے ترقی یافتہ ممالک میں سب سے زیادہ جی ڈی پی کی شرح نمو حاصل کی ہے۔

ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کی معیشت پر نظر رکھنے والے عالمی جریدے دی اکانومسٹ نے **2022** میں غیر قانونی صہیونی ریاست کو ترقی یافتہ ممالک میں چوتھی کامیاب ترین معیشت قرار دیا تھا۔ بین الاقوامی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف نے **2023** میں غیر قانونی صہیونی ریاست کی جی ڈی پی **564** بلین امریکی ڈالر اور اس کی فی کس جی ڈی پی **58,270** امریکی ڈالر (دنیا میں **13** ویں سب سے زیادہ) کا تخمینہ لگایا تھا۔ اسرائیل کو **2010** میں اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (**OECD**) میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی۔

اسرائیل نے امریکا، یورپی یونین، یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن، میکسیکو، ترکی، یوکرین، کینیڈا، مصر اور اردن کے ساتھ بھی آزاد تجارتی معاہدے کیے ہیں۔ صہیونی ریاست **2007** میں، پہلا غیر لاطینی ۔ امریکی ملک بن گیا جس نے مرکوسور تجارتی بلاک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے۔ یہاں یہ تفصیلات بتانے کا مقصد یہ ہے کہ اسرائیل اگر خود کو ناقابل تسخیر قرار دیتا ہے تو اس میں وہ خصوصیات اور صلاحیتیں موجود ہیں جس کی بنیاد پر کسی ملک کو ناقابل تسخیر قرار دیا جا سکتا ہے۔

اسرائیل دنیا میں وار ٹیکنالوجی، اسٹریٹجک ٹیکنالوجی اور جاسوسی کی ٹیکنالوجی کے حوالے سے بھی پہلے نمبر پر آتا ہے جو پوری دنیا کو اپنی یہ ٹیکنالوجی انتہائی مہنگے داموں فروخت کرتا ہے۔

اسرائیل کے معروف اخبار ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق صہیونی ریاست کی اسلحہ سے حاصل برآمدات کی آمدنی عالمی کل کا **2.4** فیصد بنتی ہے، جس کے وصول کنندگان میں بھارت، آذربائیجان اور ویتنام سرفہرست ہیں۔

اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی تازہ ترین رپورٹ، جس میں **2017** سے **2021** تک ہتھیاروں کی تجارت کی پیمائش کی گئی، کہا گیا ہے کہ یورپ کو ہتھیاروں کی تجارت میں اضافہ ہوا، خلیجی ریاستیں درآمد کنندگان میں سب سے آگے ہیں اور اسرائیل ان کو ہتھیار فروخت کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔

سات اکتوبر **2023** سے پہلے اسرائیل دنیا میں ایک غیر معمولی صلاحیتوں کا ملک مانا جاتا تھا اور اس کی معیشت ان ٹیکنالوجی کی فروخت پر منحصر تھی، اس کی قلعی حماس کے چند سو جنگجوؤں نے کھول دی ہے۔

اس تمام تر ٹیکنالوجی کے ساتھ امریکا سمیت مغربی دنیا کی غیر معمولی حمایت کے باوجود غزہ کے محصور فلسطینیوں نے محض چار گھنٹوں کے دوران دنیا کے سامنے اسرائیل کی شان و شوکت کو بری طرح تباہ کر دیا۔ یہاں فلسطینیوں کے ہاتھوں اس دس دن کے دوران ہونے والے ناقابل تلافی نقصان کی مختصر تفصیلات دینا ضروری سمجھتا ہوں۔

حماس کے **15** سو کے قریب جانبازوں نے غیر قانونی صہیونی ریاست پر حملہ کیا جن کے پاس صرف مشین گنز تھیں، حماس کے عسکری ونگ شہید عزالدین القسام بریگیڈ نے مسجد اقصیٰ کی مسلسل بے حرمتی اور مسجد اقصیٰ کو ڈھائے جانے کی صہیونی سازش اور مغربی کنارے سمیت غزہ میں نہتے فلسطینیوں کو قتل کرنے کے ساتھ ساتھ بغیر کسی جرم کے انتظامی حراست کی غیر قانونی پالیسی کے تحت برسوں کیلیے قید کرنے کے خلاف طوفان الاقصیٰ آپریشن کا اعلان کیا اور سات اکتوبر **2023** کو صبح پانچ بجے القسام بریگیڈ کے جانبازوں نے غیر قانونی صہیونی ریاست اسرائیل پر تین محاذوں، فضا، زمین اور سمندر کے راستے حملہ کر دیا۔

اس آپریشن میں القسام کے جانبازوں نے اب تک کی معلومات کے مطابق **300** اسرائیلی فوجیوں سمیت **1900** صہیونی آبادکاروں کو جہنم واصل کیا۔ اب تک بہت سے فوجی لاپتہ اور بہت سے شدید زخمی ہیں، جس کے بعد اسرائیلی فوج کا جانی نقصان **500** سے تجاوز کر کے بتایا جا رہا ہے۔ پانچ ہزار کے قریب فوجی اور صہیونی آبادکار زخمی ہیں۔ امریکی، برطانوی اور فرانسیسیوں سمیت **250** کے قریب اسرائیلی فوجی اور اسرائیلی شہری مجاہدین کی قید میں، جن میں **64** فوجی اور **13** اعلیٰ درجے کے فوجی افسر بتائے جا رہے ہیں۔ مجاہدین کی جانب سے اب تک صہیونی ریاست میں **10000** کے قریب راکٹ فائر کیے جا چکے ہیں جس نے ایشدود، حیفا، سدیروت، اسقلان، تل ابیت اور یروشلم کو بے تحاشا نقصان پہنچایا ہے۔ اسرائیل کے مرکزی ایئرپورٹ بین گوریان کو بھی نشانہ بنایا گیا جس کے بعد فی الحال ایئرپورٹ کو بند کر دیا گیا۔

مزاحمت کاروں کے حملوں کے باعث چھ لاکھ کے قریب اسرائیلی شہری غیر قانونی صہیونی بستیوں کو چھوڑ گئے۔ ان میں سے زیادہ تر یا تو اپنے گھروں سے محروم ہو گئے ہیں یا پھر حماس کے راکٹوں سے بچنے کیلیے اپنے گھروں کو چھوڑ کر شیلٹر ہاؤس میں رہنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ محتاط اندازے کے مطابق سابق اسرائیلی وزیراعظم ایہود اولمرٹ سمیت **3** لاکھ اسرائیلی ملک سے فرار ہو چکے ہیں۔

اسرائیلی دفاعی نظام آئرن ڈوم، جس کو اسرائیل صرف مخصوص ممالک کو فروخت کرنے کو تیار تھا اور جس کے حوالے سے کہا جاتا ہے کہ یہ **99** فیصد کامیابی سے اپنے ہدف کو حاصل کرتا ہے، مزاحمت کاروں کے حملوں کے باعث اس کی کارکردگی صرف **19** فیصد رہی جو کہ کسی چھوٹے ترقی پذیر ملک کے دفاعی نظام سے بھی بہت پیچھے ہے۔

القسام کے جانبازوں نے غیر قانونی صہیونی افواج کی چھوٹی بڑی **21** فوجی چھاؤنیاں، **18** فوجی ٹینک، **29** فوجی بکتر بند گاڑیاں اور لبنان و غزہ کی سرحد پر نصب متعدد ریڈار اور سینسر ٹاورز کو مکمل تباہ کر دیا ہے۔ جانبازوں نے صہیونی فوج کے تین فوجی ہیلی کاپٹرز کو بھی تباہ کیا جس میں سے ایک میں **50** فوجی سوار تھے۔ یہ غاصب صہیونی ریاست اسرائیل کے غیر قانونی قیام کے بعد سے اب تک کا سب سے زیادہ جانی و مالی نقصان ہے جو تا حال جاری ہے۔

میں یہاں اسرائیلی افواج کے ہاتھوں غزہ میں ہونے والی وحشیانہ بمباری اور اس کے نتیجے میں ہونے والے جانی اور مالی نقصان کا ذکر نہیں کروں گا، کیونکہ غزہ کا نقصان گزشتہ **70** سال سے روزانہ کی بنیاد پر ہو رہا ہے۔ غزہ مقبوضہ فلسطین کا وہ محصور شہر ہے جہاں **22** لاکھ کی آبادی میں آٹھ لاکھ لوگ بے روزگار ہیں اور باقی تمام آبادی غربت کی لکیر سے بھی نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ ایسے مجبور شہر کا ایک ملٹری بیسٹ کے ہاتھوں نقصان ہونا طے ہے لیکن ایسے افراد کے ہاتھوں جن کے پاس دو وقت کی روٹی بھی میسر نہ ہو، ان کے ہاتھوں ایک بہت بڑی فوجی طاقت کو اتنا زبردست نقصان تاریخ میں لکھے جانے کے قابل ہے۔

حماس کے جنگجوؤں کے ہاتھوں تاریخی شکست پر اسرائیل اپنی ہزیمت مٹانے کیلیے دنیا بھر کی جانب سے جنگ بندی اور عام شہریوں کے قتل عام کو فوری طور پر روکے جانے کے مطالبے کو نظرانداز کرتے ہوئے غزہ پر مسلسل بمباری جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیل نے غزہ کے شمالی علاقے کے گیارہ لاکھ سے زائد افراد کو **24** گھنٹوں کے دوران اپنے گھروں کو چھوڑ کر جنوبی علاقے میں نقل مکانی کا حکم دیا تھا اور نقل مکانی کرنے والے بچوں اور خواتین پر دانستہ بمباری کر کے ایک بار پھر سنگین جنگی جرائم کا مرتکب ہوا۔ اس بدترین انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے بعد اسرائیل نے غزہ پر زمینی حملے کا اعلان کیا۔ آخری اطلاعات تک اسرائیل غزہ میں زمینی حملہ کر کے حماس کو مکمل طور پر ختم کرنے کے عزم کا اعلان کر چکا ہے لیکن دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ نے اسرائیل کو غزہ میں خوش آمدید کہتے ہوئے غزہ میں جلد آنے کی دعوت دی ہے۔

القسام بریگیڈ کے ترجمان ابو عبیدہ نے ایک ویڈیو پیغام میں اسرائیل کو کہا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اسرائیلی فوج زمینی راستے کو استعمال کرتے ہوئے غزہ میں داخل ہو تاکہ ہم غزہ کو صہیونی فوج کا قبرستان بنا سکیں۔ لیکن گیارہ روز گزر جانے کے باجود اسرائیلی فوج غزہ میں داخل ہونے کی جرآت نہیں کررہی۔

گزشتہ روز امریکا نے القسام کے عزائم کو بھانپتے ہوئے اسرائیل کو غزہ میں زمینی کارروائی سے منع کرتے ہوئے کہا تھا کہ غزہ پر زمینی کارروائی اسرائیل کیلیے نقصان دہ ہوگی اور اب سب ہی جانتے ہیں کہ اسرائیل حماس کو شکست دینے میں مکمل طور پر ناکام ہے۔ اسرائیل نے حماس کو ختم کرنے کیلیے **2008** میں لبنان سے بدترین شکست کھانے کے بعد بھی قسم کھائی تھی، پھر **2011** میں قسم کھائی، پھر **2014** اور **2018** کے بعد بھی کئی ایسے مواقع آئے جس میں اسرائیل نے حماس کو روئے زمین سے ختم کرنے کی قسم کھائی لیکن اس کے بعد آج جس تاریخی شکست کا سامنا کیا ہے امید ہے کہ اسرائیل مستقبل میں حماس سے ٹکرانے کی غلطی نہیں کرے گا۔

وطن سرینگر

تعلیمی نظام بحرانی کیفیت سے دوچار

یوٹی جموں و کشمیر میں بالعموم اور کشمیر ڈویژن میں بالخصوص تعلیمی نظام کو اگر بحرانی کیفیت سے دوچار نظام قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا تعلیمی نظام میں پائی جانے والی اس غیر یقینی صورتحال کے لیے جہاں متعلقہ محکمے کے اعلیٰ عہدیداروں کو ذمہ دار ٹھرایا جاسکتا ہے وہیں اس ضمن میں نجی سیکٹر کے تعلیمی اداروں کو بھی بری الزمہ قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں جگہ جگہ انفراسٹرکچر کی کمی اور اساتذہ کی بے ربط اور بے ہنگم تعیناتی دیکھنے کو ملتی ہے بے شمار ہائی اور ہائر سکینڈری سکولوں میں تعلیمی میدان میں جدیدیت لانے کے لیے سائنس ، ریاضی، کامرس اور کمپیوٹر جیسے مضامین کو پڑھانے کے لیے اساتذہ میسر ہی نہیں جبکہ بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں اس طرح کے سکولوں میں سائنس اور ریاضی کے مضامین پڑھانے کے لیے ضرورت سے زیادہ اساتذہ کو تعینات رکھا گیا ہے دراصل ایسے اساتذہ حضرات سرکار کے اعلیٰ ایوانوں میں خصوصی اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ گو کہ اس بارے میں انتظامیہ ایک شفاف اور واضح تبدیلی و تعناتی پالیسی کا ڈھنڈورا پیٹتی رہتی ہے مگر زمینی سطح پر متعلقین کو کوئی ٹھوس اقدام دیکھنے کو نہیں ملتا۔ سرکار کی اس بے عملی سے نمٹنے کے لیے صاحب ثروت لوگ اپنے بچوں کے لیے پرائیویٹ ٹیوشن کا انتظام کرپاتے ہیں مگر سرکاری سکولوں میں بیشتر طلباء سماج کے متوسط یا غربت کی سطح سے نیچے گزر بسر کرنے والے طبقے سے متعلق ہوتے ہیں یوں ان کے اور انکے والدین کے خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو پاتے ہیں۔ گاوں دیہات اور کنڈی علاقوں میں سینکڑوں سکولوں کی عمارات یا عرصے سے خستہ پڑیں ہیں یا پھر ان میں جگہ کی اتنی کمی ہے کہ ایک ہی کمرے میں دو دو تین تین کلاسز کو ٹھونس کر "پڑھایا" جاتا ہے ایسے میں خراب موسم کے باعث نچلی کلاسز کے طلاب کو انکے گھر کا راستہ دکھایا جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ذرائع ابلاغ نے حکومت اور متعلقہ محکمے کے اعلیٰ حکام تک اس صورت حال کو پہنچانے کے لیے بارہا اپنا فرض نبھایا مگر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ کچھ اسی طرح کی حالتِ زار ہمارے یہاں کے نجی تعلیمی اداروں کی بھی ہے۔ ان کے مالکان متعلقہ محکمے کی اسکی راست تحویل میں تعلیمی اداروں کی بے ربط نظام سے شہ پاکر اپنی من مانیوں سے طالبان علم اور والدین کا جینا دوبھر کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے ہمارے سماج میں پروان چڑھ چکے نیوکلیئر فیملی سسٹم نے نجی تعلیمی اداروں کے مالکان کے تو وارے نیارے کر دی ہیں کیونکہ بیشتر والدین عدیم الفرصت ہونے کی وجہ سے انکی ہر فرمائش پوری کرنے میں اپنی عافیت سمجھتے ہیں اور وہ صاحبانِ عقل متعلقہ والدین کا طرح طرح سے استحصال کرنے میں کبھی نہیں چوکتے۔ صغیر سن بچوں کے کمزور کاندھوں پر کتابوں کا بھاری بوجھ انکی صلاحیتوں پر کاری ضرب کے مترادف ہے اس بارے میں حکومتی مشوروں کو بالائے طاق رکھا جاتا ہے۔ کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے لاک ڈاون کے نتیجے میں سکول بند رہنے کے باوجود والدین کو ٹیوشن اور ٹرانسپورٹ فیس ادا کرنے کے لیے مجبور کر دیا گیا اس سلسلے میں بھی حکومت کے واضح احکامات کی ذرہ برابر پروا نہیں کی گئی۔ یہی نجی تعلیمی ادارے ڈونیشن کے نام پر لوٹ کھسوٹ کرتے رہتے ہیں مگر اس رقم کا کبھی بھی کوئی اتہ پتہ نہیں چلتا کہ اسے کس کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے۔ بے شمار نجی سکولوں کے بارے میں شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں کہ وہ اپنے اساتذہ کو سرکار کی طرف سے جاری کردہ منیمم ویجز ایکٹ کے برعکس ماہانہ قلیل اجرت ادا کرتے ہیں جبکہ پے رولز پر زیادہ رقم وصولی پر دستخط لیے جاتے ہیں اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے پڑھے لکھے بے روزگار نوجوان کے حالات کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں کچھ ایسے ہی ہتھکنڈے دوسرے متعلقہ معاملات میں استعمال میں لائے جاتے ہیں مثال کے طور پر اپنی من مرضی کے مطابق ٹرانسپورٹ فیس، ٹیوشن فیس، کتابوں کی قیمت اور دیگر لوازمات میں بے تحاشا اضافہ اور ہر ایک معاملے میں والدین یا متعلقہ محکمے کے تحفظات اور مشوروں کو خاطر میں نہ لانا۔ نجی سیکٹر کے تعلیمی اداروں میں ایک اور قابلِ ذکر خفیہ بات پر سے پردہ اٹھانے کی ضرورت ہے اور وہ یہ کہ کہنے کو تو ان سکولوں میں مفلس اور نادار لوگوں کے بچوں کو مفت تعلیم دی جاتی ہے مگر اس بارے میں بھی زمینی حقائق یکسر دعووں کے برعکس پائے جاتے ہیں کل ملاکر یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ بیشتر نجی تعلیمی ادارے انکے مالکوں کے لیے محض نوٹ چھاپنے کی مشینوں کا کام انجام دیتے ہیں اور اس بارے میں متعلقہ محکمے کے اعلیٰ حکام پراسرار چپ سادھے بیٹھے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انتظامیہ حرکت میں آکر عوامی خدشات کے ازالے کے لئے تعلیمی نظام میں جنگی پیمانے پر سدھار لائے تاکہ ہمارے تعلیمی نظام کو بحرانی کیفیت سے نکالا جاسکے۔

استاد ایک عظیم نعمت خداوندی

تحریر از قلم
ہارون ابن رشید شیخ پورہ ہندوارہ

استاد کو قوم کا معمار کہا اور روحانی والدین کا درجہ دیا جاتا ہے۔ استاد کا پیشہ ایسا ہے جس کا تعلق پیغمبری سے ہے۔ اس پیشے کا مقصد ہی انسان سازی ہے جو ایک ایسی صنعت کا درجہ رکھتا ہے جس پر تمام صفات کا ہی نہیں بلکہ ساری زندگی کا دارومدار ہے۔ معلمین کسی بھی قوم کی تعمیر و ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتے ہیں۔ یہ استاد ہی ہے جس نے طالب علم کو زندگی کا سلیقہ اور مقصد سکھایا، سوچ اور فکر کی راہ متعین کی، اعتماد دیا، زندگی کی گتھیاں سلجھانے کے گر بتائے، محبتوں کے ساتھ اس وقت پہلا سبق پڑھایا جب ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ان پڑھ اور جاہل تھے، ہمارے اساتذہ نے اپنی صلاحیتیں ہم پر صرف کیں اور ہمیں اس قابل بنایا کہ آج ہم مضبوط کردار اور مثبت روایات کے امین اور معاشرے میں ایک مقام رکھتے ہیں۔ قومیں جب بھی عروج حاصل کرتی ہیں تو اپنے اساتذہ کی تکریم کی بدولت ہی حاصل کرتی ہیں۔ کسی قوم پر زوال آنے کی سب سے بڑی وجہ بھی اساتذہ کی تکریم چھوڑ دینا ہے۔

اساتذہ ہمارے لیے خدا کی ایک خاص نعمت ہیں۔ وہی ہیں جو ایک اچھی قوم بناتے ہیں اور دنیا کو بہتر جگہ بناتے ہیں۔ ایک استاد ہمیں تلوار کے مقابلے قلم کی اہمیت سکھاتا ہے۔ معاشرے میں ان کی بہت عزت کی جاتی ہے کیونکہ وہ لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ اساتذہ کا ان کی طلباء کی زندگی میں معاشرے پر بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ ان کی والدین کی زندگی میں بھی بہت اہمیت ہوتی ہے کیونکہ والدین اپنے بچوں کے لیے اساتذہ سے بہت زیادہ توقعات رکھتے ہیں۔ اسی طرح ایک اچھا استاد ایک دوست کی طرح ہوتا ہے جو ہماری ہر مصیبت میں ہماری مدد کرتا ہے۔

ایک اچھا استاد یقین دلاتا ہے کہ ان کے طلباء موثر طریقے سے سیکھ رہے ہیں اور اچھے نمبر حاصل کررہے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اچھے اساتذہ اپنے طلباء کے مسائل کو سمجھیں گے اور ان سے صحیح طریقے سے نمٹنے کی کوشش کریں گے۔ وہ طالب علم کو یہ محسوس کراتے ہیں کہ ان کے پاس ہمیشہ کوئی نہ کوئی بات کرنے کے لیے ہوتا ہے اگر وہ گھر پر یا اپنے دوستوں کے ساتھ بات نہیں کر سکتے۔

اللہ تعالی کی صفات میں سے جن کے بارے میں قرآن بیان کرتا ہے، وہ استاد ہونا ہے۔ اس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا (5:96)۔ وہی ہے جس نے انسانوں کو فطرت کی تعلیم دی اور اس کے بعد مزید تعلیم دینے کے لیے رسول بھیجے۔ پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے آپ کو جو یقیناً ایک استاد سمجھا۔

ایک اچھا استاد وہ ہوتا ہے جو طلباء کو ہمیشہ کوشش کرنے اور اپنی پوری کوشش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ تاہم نیک استاد وہ ہوتا ہے جو ایک طالب علم کی زندگی کو ہمیشہ کے لیے بدل دیتا ہے اور اس کے کردار کو ایک کامیاب اور قابل احترام انسان بناتا ہے۔ اساتذہ کا ہماری زندگی میں ایک اہم حصہ ہے اور وہ ہر روز ہم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ وہ نہ صرف ہمیں ہر گزرتے دن کچھ نیا سکھاتے ہیں بلکہ وہ ہمیں اسباق بھی دیتے ہیں کہ ہم اپنی زندگی کے ہر فیصلے میں استعمال کریں گے۔ خوش قسمتی سے، میرے پاس ایک استاد تھا جس نے مجھے اپنی تمام حدود سے باہر دھکیل دیا اور ہمیشہ مجھ پر یقین کیا۔ وہ نہ صرف میرے استاد ہیں بلکہ وہ میرے رول ماڈل اور میری تحریک بھی ہیں۔ اس نے مجھے دھکیل دیا جب مجھے یقین تھا کہ میں کامیابی حاصل نہیں کرسکتا یا اپنے مقاصد کو پورا نہیں کرسکتا۔ مجھے اپنے آپ پر کبھی اعتماد نہیں تھا اور جب کوئی کام بہت مشکل ہوتا ہے تو میں ہمیشہ آسانی سے دستبردار ہو جاتا ہوں۔ تاہم، میرے استاد نے کبھی بھی مجھ سے ہمت نہیں ہاری اور میرے طنز کے باوجود میری حوصلہ افزائی جاری رکھی۔ میرا کم اعتماد مجھ سے دوسرے طلباء □ کے برابر نہ ہونے کی وجہ سے آیا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ ہمیں بولتے وقت صحیح الفاظ کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اچھے الفاظ سے ہی آپ انسان کے دل میں جگہ بنا سکتے ہیں۔ اس کی طبیعت ایسی ہے کہ وہ سب کی عزت کرتا ہے۔ اس کی باتیں اور اعمال ہر ایک کے دل میں اتر جاتے ہیں۔ وہ ہمیں کلاس میں بڑی دلچسپی سے پڑھاتا ہے۔ اگر کوئی طالب علم کچھ نہیں سمجھتا ہے تو وہ اسے مختلف طریقے سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ تمام طلبہ سمجھ سکیں۔ وہ دل کا امیر ہے۔ اگر کسی غریب طالب علم کو کوئی پریشانی ہو تو وہ اس کی مدد کرتا ہے۔ وہ کلاس میں کسی طالب علم کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتا۔ تمام اساتذہ اس کی تعریف کرتے ہیں۔ میں اپنے کام میں وہی خوبیاں شامل کرنا چاہتا ہوں اور اپنے نوجوانوں کو اسی طرح متاثر کرنا چاہتا ہوں جس طرح اس نے میرے لیے کیا تھا۔ درحقیقت میں اس دن کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا جس دن وہ مسکرا نہیں رہا تھا۔ میں اسے ایک خوش مزاج، پرجوش شخص کے طور پر بیان کرسکتا ہوں جو اپنے کام اور اس کے ہر کام سے محبت کرتا تھا۔ میں اس خصوصی تحفے کا انتخاب کرتا ہوں کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ میں میری مدد کرنے میں آپ کی محنت کے لیے شکر گزار ہوں۔ آپ کی مستقل تفہیم کے لئے اور ہمیشہ مجھے یہ بتانے کے لئے کہ میں یہ کرسکتا ہوں اور مجھے یہ بتانے کے لئے کہ آپ کو پرواہ ہے۔

آپ ایک استاد سے کہیں بڑھ کر ہیں لیکن باپ کی شخصیت ہیں۔

جو بچوں کو اچھی طرح سے تعلیم دیتے ہیں وہ ان سے زیادہ قابل احترام ہیں جو انہیں پیدا کرتے ہیں۔ کیونکہ انہی نے انہیں زندگی دی، وہ اچھی زندگی گزارنے کا فن۔ (ارسطو)

رہبر بھی یہ ہمدم بھی یہ غم خوار ہمارے
استاد یہ قوموں کے ہیں معمار ہمارے

آخر پر میں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ اللہ سبحان وتعالی قوم کے معماروں کو سلامت رکھے، عمر دراز اور ان کی حفاظت فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

مضمون نگار، شیخ پورہ ہرل ہندوارہ کشمیر سے
تعلق رکھنے والے، پی جی کے طالب علم ہیں

اب تو جلسوں کی بھی اصلاح ضروری ہے!

تحریر:---جاوید اختر بھارتی

گستاخی معاف حد ہوگئی مغالطہ کی، حد ہوگئی مبالغہ کی، حد ہوگئی نذرانے کے نام پر لوٹ کھسوٹ کی، حد ہوگئی پیری مریدی کو بڑھاوا دینے کی اور حد ہوگئی بزرگوں کے قصے کہانیاں سننے اور سنانے کی،، معاشرے کے اندر برائیاں بڑھتی جارہی ہیں، شادی بیاہ میں فضول خرچیاں بڑھتی جارہی ہیں، ناقص اور نئی نئی رسمیں بڑھتی جارہی ہیں،، دین کے نام پر ہونے والے جلسے نام و نمود تک محدود، شہرت اور نمائش تک محدود، بس واہ واہ اور کھوکھلے نعروں تک محدود، نعت خواں کو بھی داد اور دولت چاہئے، پیشہ ور خطیب کو بھی داد اور دولت چاہئے رات دس بجنے کے بعد جلسہ شروع ہوگا اور رات کے آخری حصے میں جلسہ ختم ہوگا۔

زیادہ سے زیادہ بھیڑ ہوجائے تو جلسہ کامیاب، زیادہ سے زیادہ نعرہ لگے تو جلسہ کامیاب، جتنی دیر رات تک جلسہ چلے اتنا کامیاب، مہنگا سے مہنگا خطیب و شاعر ہو تو جلسہ کامیاب جتنی ترک جھڑک کے ساتھ تقریریں ہوں جلسہ اتنا کامیاب غرضیکہ اب جلسے کی کامیابی کا معیار ریڈیمیڈ ہوگیا،، آج عام طور پر جلسے کا خرچ ڈیڑھ سے دو لاکھ روپے تک ہوتا ہے جبکہ اسے میڈیم میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ مقررین کے بھی باقاعدہ ریٹ ہیں اکثر و بیشتر مقررین نے اپنا سکریٹری رکھا ہوا ہے اور انہیں کے ذریعے مقررین کی تاریخ ملتی ہے عام طور پر ایک مقرر اپنا چارج کم از کم بیس سے پچیس ہزار روپے رکھتا ہے اور نعت خواں تو ان سے بھی آگے ہیں حال یہ ہے کہ ایک مقرر اور ایک نعت خواں اور اسٹیج کو سجانے سنوارنے کا خرچ ساٹھ سے پچھتر ہزار روپے تک پہنچ جاتا ہے،، جب نعت خواں مائک کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ بولو سبحان اللہ، کنارے والے بولو، بیچ والے بولو، پیچھے والے بولو، آگے والے بولو اور کبھی کبھی تو یہ کہتا ہے کہ جب تک سبحان اللہ نہیں کہو گے میں دوسرا شعر نہیں پڑھوں گا اور جنت کا حوالہ تو ایسا دے گا بس لگتا ہے کہ کسی ایک ایسے سامان کا جنت نام ہے جو اپنے سوٹ کیس میں رکھا ہوا ہے داد دو جنت میں جاؤ اور بار بار حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حوالہ دے گا کہ ہم سنت حسان ادا کررہے ہیں جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے زیادہ تر شعراء خو حضرت حسان کی توہین کررہے ہیں اور ان کی روح کو تکلیف پہنچا رہے ہیں کیونکہ حضرت حسان نے کبھی بھی اللہ کے رسول پاک سے یہ نہیں کہا کہ یا رسول اللہ آپ پیسہ دیں تب میں نعت پڑھوں گا،، اور آج ایک شاعر نعت رسول پڑھنے کے لئے اپنا ریٹ مقرر کیا ہوا ہے ایک ایک رات میں چار چھ نعت پڑھنے کا پچیس، تیس، چالیس چالیس ہزار روپیہ لیتے ہیں اور مسلمانوں کا بھی وہی حال ہے کہ مہنگے سے مہنگا شاعر کو بلاکر فخر محسوس کرتے ہیں غرضیکہ آج کا جلسہ سننے اور سنانے اور عمل کرنے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ دیکھنے اور دیکھانے اور دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے ہوتا ہے۔

شادی بیاہ میں دو دو اور ڈھائی ڈھائی سو آدمیوں پر مشتمل لڑکی والوں کے گھر پر بارات جاتی ہے، جہیز کا مطالبہ بھی ہونے لگا، کھانے پینے کی فرمائش بھی ہونے لگی، امیر و غریب کی بنیاد پر دسترخوان پر لکیریں بھی کھینچی جانے لگیں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو مختلف کیٹیگری میں بانٹا بھی جانے لگا، سینہ ور دیکھ کر لیلا رچھوڑا جانے لگا،، لاک ڈاون کے وقت بڑے کم خرچ پر شادیاں ہوجاتی تھیں یہاں تک کہ امیر و دولت مند بھی بڑے ہلکے پھلکے انداز میں شادی بیاہ کی تقریبات کا انعقاد کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہی اسلامی طریقہ ہے، یہی شرعی حکم بھی ہے مگر جیسے ہی لاک ڈاون ختم ہوا پھر وہی نمائش کا سلسلہ شروع ہوگیا اب نہ اسلامی تعلیمات کی پرواہ ہے اور نہ شرعی احکام کا پاس و لحاظ ہے اور نہ ہی فرمان رسول کی پرواہ ہے اور جلسہ ہے کہ لاک ڈاون کے ختم ہونے کے بعد پھر رفتار پکڑنے لگا علماء □ کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے کہ جو خود کو وارث انبیاء □ بھی کہتے ہیں اور اپنی تقریر کا ریٹ بھی مقرر کئے ہوئے ہیں سارے علماء □ کرام ایسے نہیں ہیں لیکن اکثریت ایسے ہی علماء □ کی ہے کہ وہ منہ کھول کر پیسہ مانگتے ہیں اور اتنا مانگتے ہیں کہ پیروں تلے زمین کھسکنے لگتی ہے،، اور ان کی تقریریں بھی صرف پیر، ولی، امام، محدث اور بزرگوں کی کرامات پر منحصر ہوتی ہیں اور بے شمار ایسی کرامتیں بیان کرتے ہیں کہ اب تو غیر مسلم بھی سوال کھڑا کرنے لگے ہیں اور یہ جواب نہیں دے پاتے اس کی وجہ یہ ہے کہ پیشے ور خطیب، مقرر اور عالم یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری تاریخ صرف ہم ہی پڑھتے ہیں حالانکہ یہ غلط فہمی کا شکار ہیں کیونکہ ہر مذہب کی تعلیمات ہر مذہب کے ماننے والوں کے اندر پڑھنے والے موجود ہیں اسی وجہ سے تو نیوز چینلوں پر ڈیبیٹ میں یہ علماء □ لڑکھڑا جاتے ہیں،، یاد رہے کہ جلسے کا ماحول ہے کہ مقرر جو چاہے بول جائے کوئی روکتا نہیں کوئی ٹوکتا نہیں،، غوثِ اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی کرامات بیان کریں گے اور اپنے آپ کو ان کا مرید بھی کہیں گے مگر غوث اعظم کا مسلک کیا تھا، غوث اعظم کے نماز کا طریقہ کیا تھا یہ کبھی نہیں بتایا جاتا یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ اب سوال کرتے ہیں کہ کیا ایک مرید کو اپنے پیر کا مسلک ماننا ضروری نہیں ہے؟ کیوں کہ سوال کرنے والے کو معلوم ہے کہ غوث اعظم حنفی مسلک کے ماننے والے نہیں تھے، وہ رفع الیدین کے قائل تھے، وہ آمین بالجہر کے قائل تھے،، اور یہ بات بھی یاد رکھیں کہ آپ کسی کی معتبر و غیر معتبر کرامتیں بیان کرکے اس بزرگ کا مقام و مرتبہ بڑھا نہیں سکتے بلکہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے □ اپنے برگزیدہ بندوں کے مقام و مرتبے کو بلند کیا ہے ہاں آپ البتہ جھوٹے واقعات اور جھوٹی کرامتیں بیان کریں گے تو گنہگار ضرور ہوں گے اور ان کی سیرت و تعلیمات پر عمل کریں گے تو کامیاب ہوں گے دنیا کا بڑے سے بڑا عالم و خطیب کیوں نہ ہوا سے ہر حال میں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ رب کے قرآن اور نبی کے فرمان میں کل جو تاثیر تھی وہی تاثیر آج بھی ہے بات دراصل یہ ہے کہ ہماری زبان میں تاثیر نہیں رہی اور نیک نیتی کے ساتھ اسلامی تعلیمات کو نہ بتانے کا جذبہ رہا نہ سننے سنانے کا جذبہ رہا۔

اکثر لوگوں کی زبان سے یہ کہتے ہوئے سنا جاتا ہے کہ وہ فلاں مولانا بہت زبردست تقریر کرتے ہیں لیکن وہی مولانا تقریر کرتے ہیں تو اس کا بھی ہمارے اوپر کوئی اثر نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ اب جلسہ اس لئے ہوتا ہی نہیں ہے کہ معاشرے سے برائی کا خاتمہ ہو اور پاکیزہ معاشرہ تشکیل پائے،، لاکھوں لاکھ روپے جلسے میں خرچ ہوتے ہیں اور خرچ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مقررین کی بھی خوب فرمائش اور خواہش ہوتی ہے اور اپنی خواہشات کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ آنے جانے کا ٹکٹ چاہئے، نذرانے کے طور پر موٹی رقم چاہئے، جلسہ گاہ تک جانے کے لئے کار چاہئے اور جب اسٹیج پر پہنچتے ہیں تو ایسا استقبال ہوتا ہے کہ چند لمحوں کے لئے سارا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے ذرہ برابر اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ ہم اسٹیج کو منبر رسول بھی کہتے ہیں اور جب مقرر کی آمد ہوتی ہے تو قرآن و حدیث، حمد باری تعالی، نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم روک کر ہم مقرر کا استقبال کرتے ہیں تو ہم یہ گستاخی کرتے ہیں یا منبر رسول کی شان بڑھاتے ہیں؟

آج تک کسی فلمی شاعر نے یہ جر؟ت نہیں کی ہے کہ اس نے کسی مشہور نعت کی زمین میں کوئی گانا لکھا ہو اور نہ ہی کسی میوزک ڈائریکٹر نے یہ جسارت کی ہے کہ کسی مشہور نعت کی طرز پر کسی گانے کی دھن ترتیب دی ہو۔ مگر غیر فلمی لوگ مشہور فلمی گانوں کے وزن میں نعتیں منقبت یا حمد یہ کلام تحریر کرتے ہیں اور پھر ان کو نوے فیصدی بھارتی فلمی گانوں کی طرز میں پڑھا جاتا ہے۔ اور برصغیر کے بہت سے معروف و غیر معروف نعتیہ شعراء □ حضرات کا جو پہلے سے موجود ذخیرہ □ کلام ہے تو اس میں سے بھی اکثر کے ساتھ یہی سلوک کیا گیا ہے۔ اس سے ہوتا کیا ہے کہ جب ہم کوئی ایسی نعت یا منقبت وغیرہ سنتے ہیں تو اصل گانے کے بول دماغ میں گونجنے لگتے ہیں۔ چند ایک بہت سینئر نعت خواں حضرات کو چھوڑ کر آج باقی کے جتنے بھی نعت خواں ہیں ان میں شاید ہی کوئی ایسا ہو جس نے کسی فلمی گانے کی طرز پر نعت نہ پڑھی ہو بلکہ بعض کا تو اوڑھنا بچھونا ہی بھارتی گانوں کی دھنوں میں ترتیب دی گئی نعتیں پڑھنا ہے۔

اور پھر ظاہر ہے کہ ہو بہو نقل بنانے کے لئے ان گانوں کو درجنوں بار سننا بھی پڑتا ہوگا اور ایسا کرنے والوں میں بہت بڑے بڑے نام بھی شامل ہیں تو کیا یہ کوئی بہت اچھی بات ہے؟ کیا یہ نعت کی توہین نہیں ہے کہ اسے گانے کی طرز پہ پڑھا جائے؟ کیا عشق رسول میں اتنی محنت بھی نہیں کرسکتے کہ نعت کو اپنے انداز میں پڑھیں کہ اسے سن کر کسی فلمی گانے کی یاد نہ آئے اور حمد، نعت و منقبت کو گانے کی طرز میں پڑھنا تو بجائے خود کتنا بڑا المیہ ہے،، الغرض آج منعقدہ جلسوں پر غور کریں تو اسی بات کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اب جلسوں کی بھی اصلاح ضروری ہے ورنہ یہ جلسے میلے میں تبدیل ہوجائیں گے جس کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے اس لئے جلسوں کے تقدس کو باقی رکھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

javedbharti508@gmail.com
++++++++++++++++++++++++++
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101
کنونشن کے مکمل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی نے کہا کہ سال رواں میں مئی میں پاکستان میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف چار روزہ آپریشن ''آپریشن سندور'' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "جنگ ہمیشہ اس بات کا یقین نہیں کرتی ہے کہ کوئی خاص قسم کے اثرات مرتب نہیں ہوں گے۔فوجی سربراہ نے کہا کہ زمین پر تسلط جنگوں میں 'جیت کی کرنسی'' رہے گا۔ جب آپ الاسکا کانفرنس میں واپس جاتے ہیں جو دونوں صدور کے درمیان ہوئی تھی، تو انہوں نے صرف اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ کتنی زمینوں کا تبادلہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا" زمین فتح کی کرنسی بنی ہوئی ہے"۔انہوں نے مزید کہا" کم لاگت، اعلیٰ ٹیکنالوجی کے نظام اعلیٰ مخالف کو شکست دے سکتے ہیں۔ ڈیوڈ بمقابلہ گولیتھ جدید جنگ میں حقیقی ہے"۔فوجی چیف نے کہا" ہندوستان کواڈ، ایک اسٹریٹجک فورم جس میں ہندوستان، آسٹریلیا، جاپان اور امریکہ شامل ہیں، اور آسٹریلیا، برطانیہ اور امریکہ کے درمیان سہ فریقی سیکورٹی پارٹنرشپ جیسے **AUKUS** جیسے فوجی اتحاد کے درمیان واضح فرق ہے۔''

102
کے نتیجے میں **35** سے زائد یاتریوں کی موت ہوئی تھی۔اس کے علاوہ وزیراعظم کشتواڑ ضلع کے چسوتی کا فضائی سروے بھی کریں گے جہاں گاؤں میں مٹی کے تودے گرنے سے **65** سے زیادہ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ذرائع نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی جموں وکشمیر میں سیلاب متاثرین کے لیے خصوصی امدادی پیکیج کا بھی اعلان کر سکتے ہیں۔خیال رہے کہ وزیر اعظم مودی نے ہماچل پردیش کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے سیلاب متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیا اور ان کیلئے خصوصی پیکیج کا بھی اعلان کیا۔

103
کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ بدھ کی صبح **9** بجکر **20** منٹ پر ہلکی گاڑیوں کو آزمائشی بنیادوں پر چلنے کی اجازت دی گئی اور خوش قسمتی سے اب (دوپہر) تک کوئی رکاوٹ یا حادثہ پیش نہیں آیا۔انہوں نے مزید بتایا کہ مال بردار اور بھاری گاڑیوں کی آمدورفت کو تاحال معطل رکھا گیا ہے اور اس بارے میں فیصلہ بحالی کا کام مکمل ہونے کے بعد ہی کیا جائے گا۔حکام نے بتایا کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ کو ہلکی موٹر گاڑیوں بشمول مسافر گاڑیوں کیلئے جزوی طور پر کھول دیا گیا ہے، جو ادھم پور ضلع کے تھارد میں بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے گرنے کی وجہ سے مسلسل **8** دن اور **26** اگست کو بھاری بارش کے بعد مجموعی طور پر **2** ہفتے سے زیادہ عرصے تک بند رہی۔انہوں نے واضح کیا کہ ہلکی موٹر گاڑیوں بشمول مسافر گاڑیوں کو صبح **9** بجکر **20** منٹ بجے سے چلنے کی اجازت دی گئی تھی، جب کہ سڑک مکمل طور پر بحال ہونے تک بھاری ٹریفک کی نقل وحرکت معطل رہے گی ۔جموں و کشمیر کی لائف لائن سمجھی جانے والی اسٹریٹجک ہائی وے کو بارشوں کی وجہ سے مسلسل لینڈ سلائیڈنگ کے بعد بند کردیا گیا تھا، جس سے وادی کو سپلائی منقطع ہو گئی تھی۔ بحالی کا کام جاری ہے، لیکن حکام کا کہنا ہے کہ ملبہ صاف کرنے اور پہاڑی ڈھلوان کو مستحکم کرنے میں توقع سے زیادہ وقت لگ رہا ہے۔حکام نے مزید کہا کہ سڑک کو جلد از جلد مکمل طور پر فعال بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، لیکن مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور سڑک پر سفر کرتے وقت محتاط رہیں۔ادھر انتظامیہ نے جانوروں سے لدے چھ پہیہ ٹرکوں کو جکھانی، ادھم پور سے سرینگر کی جانب روانگی کی اجازت دے دی ہے تا کہ دور دراز علاقوں میں ضروری رسد پہنچائی جا سکے۔محکمہ ٹریفک کے عہدیداروں نے کہا کہ متاثرہ حصے میں ملبہ ہٹانے اور ڈھلوان کو مستحکم بنانے کا کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے تا کہ جلد از جلد شاہراہ کو مکمل طور پر آمدورفت کے قابل بنایا جاسکے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور صرف سرکاری ایڈوائزری پر عمل کرتے ہوئے ہی شاہراہ کا استعمال کریں۔

104
صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے تھے۔انہوں نے جموں کے منگو چک گاؤں میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں سے بھی ملاقات کی۔امت شاہ نے بکرم چوک پر توی پل، شیومندر اور جموں میں سیلاب سے تباہ شدہ مکانات کا معائنہ کیا۔مرکز نے ایس ڈی آر ایف کیلئے **209** کروڑ روپے کے فنڈز جاری کیے ہیں۔

105
پوری ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔امن و امان کو یقینی بنانا ان کا فرض ہے۔حضرت بل کے واقعہ اور پی ایس اے لگانے پر جموں وکشمیر اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کے مطالبات کے بارے میں پوچھے جانے پر، ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ یہ فیصلہ مکمل طور پر اسپیکر پر منحصر ہے، وہ اس کا فیصلہ کریں گے۔

106
اُنہوں نے یونین ٹیریٹری میں وزارت کے تمام اقدامات کو عملانے میں جموں و کشمیر انتظامیہ کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔مرکزی صحت سیکرٹری نے میٹنگ کے دوران اُٹھائے گئے تمام مسائل پر ہمدردانہ غور اور بروقت کارروائی کی یقین دہانی کی۔

107
جا رہے ہیں جو **20,000** کوئنٹل ضروری اشیاً لے جارہے ہیں۔ اسی طرح صوبہ جموں میں روزانہ **190** ٹرک روانہ کئے جاتے ہیں جو **16,150** کوئنٹل سامان اُٹھاتے ہیں۔میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ دونوں صوبوں میں مجموعی طور پر **400** ٹرک روزانہ کی بنیاد پر تقریباً **36,150** کوئنٹل ضروری اشیاء کی ترسیل کررہے ہیں۔ستیش شرما نے اس بات پر زور دیا کہ غذائی اجناس، رسوئی گیس اور دیگر ضروری اشیاً کی بروقت فراہمی بالخصوص موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر اور تمام اضلاع میں بلارکاوٹ سپلائی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور جے کے ایس آر ٹی سی کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھیں۔اُنہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ پسماندہ اور دُور دراز علاقوں میں مناسب بفرسٹاک رکھا جائے تا کہ لوگوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اُنہوں نے ٹرانسپورٹ حکام اور ڈرائیوروں کی بھی سراہنا کی جو بلا تعطل سپلائی چین کو فعال رکھنے کے لئے چوبیس گھنٹے کام کررہے ہیں۔ستیش شرما نے جموں وکشمیر کے ہر گھر تک غذائی تحفظ اور ضروری اشیاً کی بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔کہ خوراک ، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور جے کے ایس آر ٹی سی کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھیں۔اُنہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ پسماندہ اور دُور دراز علاقوں میں مناسب بفرسٹاک رکھا جائے تا کہ لوگوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اُنہوں نے ٹرانسپورٹ حکام اور ڈرائیوروں کی بھی سراہنا کی جو بلا تعطل سپلائی چین کو فعال رکھنے کے لئے چوبیس گھنٹے کام کررہے ہیں۔ستیش شرما نے جموں وکشمیر کے ہر گھر تک غذائی تحفظ اور ضروری اشیاً کی بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

108
سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔حکم نامے میں مزید ہدایت کی گئی ہے کہ کسی بھی فرد کو اشتعال انگیز تقاریر کرنے، نعرے لگانے یا ایسے اشارے کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جس سے امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی متاثر ہو۔ ساتھ ہی عوام میں لاٹھیاں یا تیز دھار ہتھیار لے جانے پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈوڈہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان پابندیوں کے سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔عہدیداروں نے متنبہ کیا کہ امتناعی حکم کی کسی بھی خلاف ورزی پر قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تعزیری کارروائی کی دعوت دی جائے گی۔اس دوران حکام نے بدھ کو بتایا کہ ڈوڈہ ضلع میں صورتحال پرامن ہے۔ کہیں سے کسی ناخوشگوار واقعات کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ایک پولیس افسر نے کہا کہ ضلع میں تازہ احتجاج کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ڈوڈہ ضلع میں ایک بے چین سکون چھایا ہوا ہے جہاں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت ممبر اسمبلی معراج ملک کی نظر بندی کے خلاف مظاہروں کے دوران مظاہرین اور سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں کے بعد بدھ کو امتناعی احکامات نافذ رہے۔ان پابندیوں کا دائرہ وادی بھدرواہ تک بڑھا دیا گیا ہے، قصبے میں تمام دکانیں اور کاروباری ادارے بند ہیں۔منگل کو ہونے والی جھڑپوں میں دو افسران سمیت کم از کم **8** پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔معراج ملک کو پی ایس اے کے تحت حراست میں لینے اور امن عامہ میں خلل ڈالنے کے الزام میں کٹھوعہ جیل میں بند کیے جانے کے بعد مظاہرے پھوٹ پڑے۔اطلاعات کے مطابق ڈوڈہ ضلع خاص کر ڈوڈہ اسمبلی حلقہ میں رات بھر صورتحال کشیدہ رہی۔حکام نے بتایا کہ ڈوڈہ شہر اور ملحقہ علاقوں کو سیل کر دیا گیا ہے اور ضلع کے حساس علاقوں بشمول بھدرواہ، گندوہ، بھلیسہ، مرچ پنگل، کہارا اور ٹھٹھری میں اضافی سیکورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔تمام کاروباری ادارے اور تعلیمی ادارے بند کردیئے گئے ہیں اور لوگوں کو گھروں کے اندر رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ایک پولیس افسر نے کہا کہ صورتحال پرامن ہے۔ کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع میں تازہ احتجاج کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔معراج ملک کو پی ایس اے کے تحت حراست میں لینے اور امن عامہ میں خلل ڈالنے کے الزام میں کٹھوعہ جیل میں بند کیے جانے کے بعد مظاہرے پھوٹ پڑے۔اطلاعات کے مطابق ڈوڈہ ضلع خاص کر ڈوڈہ اسمبلی حلقہ میں رات بھر صورتحال کشیدہ رہی۔حکام نے بتایا کہ ڈوڈہ شہر اور ملحقہ علاقوں کو سیل کر دیا گیا ہے اور ضلع کے حساس علاقوں بشمول بھدرواہ، گندوہ، بھلیسہ، مرچ پنگل، کہارا اور ٹھٹھری میں اضافی سیکورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔تمام کاروباری ادارے اور تعلیمی ادارے بند کردیئے گئے ہیں اور لوگوں کو گھروں کے اندر رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ایک پولیس افسر نے کہا کہ صورتحال پرامن ہے۔ کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ضلع میں تازہ احتجاج کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

109
ممبر اسمبلی کی سرکاری گاڑی میں اننت ناگ سے اناری تک پہنچایا تھا جس کی وجہ سے وہ پاکستان کو پار کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ابتدائی طور پر ایف آئی آر نمبر **98/2005** پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج کی گئی تھی اور اسکے بعد اسے سال **2023** میں خصوصی تحقیقات کے لیے ایس آئی اے کشمیر کو منتقل کیا گیا تھا۔اب تک ایس آئی اے کشمیر نے سابق ممبر اسمبلی سمیت **4** افراد کیخلاف کامیابی کیساتھ چارج شیٹ داخل کی ہے۔سابق ممبر اسمبلی اور ان کے پرائیوٹ سکریٹری جہاں دوسروں کی تلاش جاری ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ کیس میں تازہ چھاپے ثبوت اکٹھے کرنے اور تمام ملزمین کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے ایس آئی اے کشمیر کی انتھک کوششوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

110
پی سی آئی ڈی سی آئی ڈی کٹھوعہ)، پرم ویر سنگھ (ایس او سے ڈی آئی جی ڈی کے آر رینج ہنوٹ)، اور اکشے گھوریا (ڈی ایس پی ڈارراجوری) شامل ہیں۔

111
یقین دلایا کہ وزارت کسٹمز، بی آئی ایس اور وزارت ماحولیات و جنگلات کے ساتھ مل کر کام کرے گی تا کہ باہمی مشورے سے چلنے والے حل کو تیار کیا جاسکے جو صنعت کی ضروریات اور جنگلی حیات وجانوروں کے حقوق کے درمیان توازن قائم کرے گا۔انہوں نے پشمینہ کی پیداواری علاقوں کے قریب ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ لاجسٹک چیلنجوں کو کم کیا جا سکے۔مرکزی سیکرٹری نے کہا،"ہم نہیں چاہتے کہ آپ کی مصنوعات دہرادون، دہلی یا ہانگ کانگ جا کر ٹیسٹ ہوں۔ موجودہ لیبارٹریوں کی صلاحیت کو بڑھایا جائے گا اور اگر مزید لیبارٹریوں کی ضرورت ہوئی تو وزارت ٹیکسٹائلز اضافی فنڈز فراہم کرے گی۔"انہوں نے برانڈنگ کے بارے میں کہا کہ وزارت ٹیکسٹائلز 'بھارت کا فیبرک' مہم کے تحت ایک متحد پشمینہ برانڈنگ اقدام پر کام کر رہی ہے جس میں جی آئی ٹیگنگ اور سرٹیفکیشن کو ایک ہی لیبل کے تحت ضم کیا جائے گا تا کہ نقلی پشمینہ سے بچا جا سکے۔انہوں نے کہا،"پشمینہ صرف کشمیر کی کہانی نہیں ہے، یہ ہندوستان کی کہانی ہے۔ہم اسے عالمی سطح پر مختلف فورموں، سورسنگ میگزینوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ذریعے فروغ دیں گے۔"مرکزی سیکرٹری نے مزید کہا کہ حکومتی اقدامات کے فائدے براہ راست کاریگروں اور بنکروں تک پہنچنے چاہئیں اور خام مال کی بہتر رسائی، ڈیزائن سپورٹ، مہارت میں بہتری اور آمدنی میں اضافہ جیسے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا،"کاریگروں کو اپنی مصنوعات کی حتمی مارکیٹ ویلیو کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ ہی ملتا ہے۔ہمیں ایسے نظام بنانے ہوں گے جو ان کی روزی روٹی کا تحفظ کریں اور اس فن کو زندہ رکھیں۔"انہوں نے کہا کہ مہارت میں بہتری کا عمل جاری رہنا چاہیے۔ کاریگروں کا تحفظ اور انہیں بااختیار بنانا ضروری ہے کیوں کہ اگر کاریگر ختم ہو جائے تو فن بھی ختم ہو جاتا ہے۔انہوں نے زور دیا کہ صارفین کو ان دستکاری کی کہانیوں سے جوڑنا ضروری ہے جو وہ پہنتے ہیں۔مرکزی سیکرٹری نے شراکت داروں کو یقین دلایا کہ معیاری کاری اور ریگولیٹری فریم ورک سے متعلق ان کے خدشات کو اگلے دو ماہ کے اندر بین وزارتی مشاورت کے ذریعے حل کیا جائے گا اور موجودہ سہ ماہی کے اختتام تک ایک روڈ میپ تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے ٹیکسٹائل کمیٹی ایکٹ کا جائزہ لیتے وقت مستقبل کی مشاورتی کمیٹیوں میں جموں وکشمیر حکومت کی نمائندگی کو شامل کرنے کی تجویز بھی دی۔اس سے قبل مرکزی سیکرٹری کا والہانہ استقبال ڈین، ایف وی ایس سی اور اے ایچ نے کیا جس کے بعد لائیوسٹاک پروڈکٹس ٹیکنالوجی ڈویژن کے سربراہ کی طرف سے لیبارٹری سرگرمیوں پر ایک پرزنٹیشن دی گئی اور ٹیکسٹائل کمیٹی کی طرف سے پشمینہ مارک کی ترقی پر پرزنٹیشن پیش کی گئی۔اس موقعہ پر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری، کشمیر پشمینہ آرگنائزیشن اور پشمینہ ایکسپورٹرز و مینوفیکچررز آرگنائزیشن کے صدور نے بھی خطاب کیا اور مصنوعات کی تنوع اور بُنا ہوا پشمینہ مصنوعات کے فروغ کے بارے میں برآمدات بڑھانے پر زور دیا۔وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر نذیر احمد گنائی نے خطے میں فائبر ٹیسٹنگ کے انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے اور کاریگروں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے پر وزارت ٹیکسٹائلز کا شکریہ ادا کیا۔مرکزی سیکرٹری نے مقامی مصنوعات کے نمائش سٹالوں کا بھی دورہ کیا، لیبارٹری سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا اور پشمینہ صنعت کے اہم شراکت داروں سے بات چیت کی۔اس دورے میں مرکزی سیکرٹری کے ہمراہ جوائنٹ سیکرٹری وزارت ٹیکسٹائلز پدمنی سنگلا،ممبر سیکرٹری سینٹرل سلک بورڈ پی شیوا کمار، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم مسرت ضیا، ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی ذبیر احمد اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔اس سے قبل مرکزی سیکرٹری کا والہانہ استقبال ڈین، ایف وی ایس سی اور اے

اچ نے کیا جس کے بعد لائیوسٹاک پروڈکٹس ٹیکنالوجی ڈویژن کے سربراہ کی طرف سے لیبارٹری سرگرمیوں پر ایک پرزنٹیشن دی گئی اور ٹیکسٹائل کمیٹی کی طرف سے پشمینہ مارک کی ترقی پر پرزنٹیشن پیش کی گئی۔اس موقعہ پر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری، کشمیر پشمینہ آرگنائزیشن اور پشمینہ ایکسپورٹرز و مینوفیکچررز آرگنائزیشن کے صدور نے بھی خطاب کیا اور مصنوعات کی تنوع اور بُنا ہوا پشمینہ مصنوعات کے فروغ کے بارے میں برآمدات بڑھانے پر زور دیا۔وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر نذیر احمد گنائی نے خطے میں فائبر ٹیسٹنگ کے انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے اور کاریگروں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے پر وزارت ٹیکسٹائلز کا شکریہ ادا کیا۔مرکزی سیکرٹری نے مقامی مصنوعات کے نمائش سٹالوں کا بھی دورہ کیا، لیبارٹری سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا اور پشمینہ صنعت کے اہم شراکت داروں سے بات چیت کی۔اس دورے میں مرکزی سیکرٹری کے ہمراہ جوائنٹ سیکرٹری وزارت ٹیکسٹائلز پدمنی سنگلا،ممبر سیکرٹری سینٹرل سلک بورڈ پی شیوا کمار، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم مسرت ضیا، ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی ذبیر احمد اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

112
نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر کی گئی ٹرمپ کی پوسٹ کا جواب دیا۔ وزیر اعظم مودی نے ٹرمپ کو اچھا دوست اور امریکہ کو بھارت کا نیچرل پارٹنر (فطری شراکت دار) قرار دیا۔وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا ہے کہ وہ ٹرمپ کے ساتھ بات کرنے کے منتظر ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی مذاکرات کے مثبت جائزے پر گرمجوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جاری مذاکرات ان کے درمیان شراکت کی لامحدود صلاحیت کو کھولنے کی راہ ہموار کریں گے۔ شراکت کی لامحدود صلاحیت کو کھولنے کی راہ ہموار کریں گیمودی نے ایکس پر کہا کہ بھارت اور امریکہ قریبی دوست اور فطری شراکت دار ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک تجارتی بات چیت کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں صدر ٹرمپ کے ساتھ بات کرنے کا بھی منتظر ہوں۔وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ ہم اپنے دونوں لوگوں کے لیے ایک روشن، زیادہ خوشحال مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔یہ دیر سے دوسرا موقع ہے جب ٹرمپ نے ہندوستان کے ساتھ اپنے ملک کے تعلقات کے بارے میں بہت زیادہ بات کی ہے اور اسے مودی کی تعریف کے ساتھ ملایا ہے، جنہوں نے ان کے تبصروں پر مثبت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا ہے کہ وہ ٹرمپ کے ساتھ بات کرنے کے منتظر ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی مذاکرات کے مثبت جائزے پر گرمجوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جاری مذاکرات ان کے درمیان شراکت کی لامحدود صلاحیت کو کھولنے کی راہ ہموار کریں گے۔مودی نے ایکس پر کہا کہ بھارت اور امریکہ قریبی دوست اور فطری شراکت دار ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک تجارتی بات چیت کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں صدر ٹرمپ کے ساتھ بات کرنے کا بھی منتظر ہوں۔وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ ہم اپنے دونوں لوگوں کے لیے ایک روشن، زیادہ خوشحال مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔یہ دیر سے دوسرا موقع ہے جب ٹرمپ نے ہندوستان کے ساتھ اپنے ملک کے تعلقات کے بارے میں بہت زیادہ بات کی ہے اور اسے مودی کی تعریف کے ساتھ ملایا ہے، جنہوں نے ان کے تبصروں پر مثبت ردعمل کا اظہار کیا

جاویدرانا نے اننت ناگ میں قبائلی کانفرنس میں شرکت کی

بنیادی سطح کی منصوبہ بندی اور دیرپا ترقی پر زور

اننت ناگ //رانفوز// وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے اننت ناگ میں ایک قبائلی کانفرنس میں شرکت کی اور انہوں نے قانون سازوں، قبائلی رہنماؤں، دانشوروں، کمیونٹی نمائندوں اور سول سوسائٹی کے ارکان پر مشتمل ایک اجتماع سے خطاب کیا۔اس موقعہ پر قانون ساز بشیر احمد ویری، الطاف کلو، ظفر علی کھٹانہ، عبدالمجید بٹ اور ریاض احمد خان بھی کانفرنس میں شرکت کی۔وزیر موصوف نے اپنے کلیدی خطاب میں قبائلی علاقوں میں جامع اور دیرپا ترقی کے لئے مرکوزیت اور شراکتی منصوبہ بندی کی اہم ضرورت کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر کمیونٹیوں کو بالخصوص مقامی قانون سازوں کی شمولیت کے ذریعے بااختیار بنانا ، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ حکومتی اقدامات مؤثر اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ ہوں۔انہوں نے کہا،"حقیقی ترقی کا راستہ مقامی حقائق کو سمجھنے میں مضمر ہے۔ جب منصوبہ بندی غیر مرکوزیت اور شراکتی ہوتی ہے تو یہ ایسے حل کی طرف لے جاتی ہے جو بنیاد، جامع اور حقیقی معنوں میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔ مساوات اور شمولیت پر مبنی شراکتی طرز عمل ہی وہ راستہ ہے جس سے یہ یقینی بنایا جاسکتا ہے کہ کوئی بھی کمیونٹی پیچھے نہ رہ جائے۔"وزیر موصوف نے محکمہ قبائلی امور کی بنیادی ترجیحات کا خاکہ پیش کیا جس میں صحت سہولیات کو مضبوط بنانا، تعلیمی رسائی میں بہتری، دیہی اور ڈیجیٹل رابطے کو فروغ دینا، سکل ڈیولپمنٹ اور روایتی ذریعہ معاش کو بحال کرنا شامل ہے۔ اُنہوں نے اعلان کیا کہ کئی پروگرام زیر غور ہیں جن کا مقصد دور دراز قبائلی علاقوں میں سروس ڈلیوری میں موجود خلاؤں کو پُر کرنا ہے۔جاوید احمد رانا نے فارسٹ رائٹس کمیٹیوں (ایف آر سیز) کے ذریعے قبائلی کمیونٹیوں کو جنگلاتی حقوق دینے کو قانونی اور معاشی بااختیاری کا ایک کلیدی ذریعہ قرار دیا جاوید احمد رانا نے فارسٹ رائٹس کمیٹیوں (ایف آر سیز) کے ذریعے قبائلی کمیونٹیوں کو جنگلاتی حقوق دینے کو قانونی اور معاشی بااختیاری کا ایک کلیدی ذریعہ قرار دیا۔وزیر موصوف نے کانفرنس جو اننت ناگ کے ایک معروف میڈیا ہاؤس کے زیر اہتمام منعقد ہوئی، میں ثقافتی تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت قبائلی زبانوں، رسم و رواج اور ورثے کو محفوظ رکھنے کے لئے پُرعزم ہے اور ٹرائبل ریسرچ انسٹی چیوٹ (ٹی آر آئی) اس ضمن میں تحقیق، دستاویزی اور ثقافتی پروگراموں کے ذریعے اہم رول ادا کر رہا ہے۔اُنہوں نے حکومت کے ان منصوبوں پر بھی روشنی ڈالی جن کا مقصد روایتی قبائلی پیشوں جیسے دودھ وگوشت کی پیداوار اور اون کی پروسسنگ سے ذریعہ معاش کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔یہ شعبے نہ صرف دیرپا اقتصادی راستے فراہم کرتے ہیں بلکہ قبائلی شناخت کو بھی محفوظ رکھتے ہیں۔وزیر جاوید رانا نے کہا کہ قبائلی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانا صرف ایک پالیسی ہدف نہیں بلکہ موجودہ حکومت کی ایک بنیادی عزم ہے۔اُنہوں نے قبائلی نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تخلیقی کاروبار کی جانب قدم بڑھائیں تا کہ نہ صرف خود کفالت حاصل

OFFICE OF THE MEDICAL SUPERINTENDENT EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND

DASTI QUOTATION

Sealed Dasti quotations are invited for below mentioned items which should reach in the office of undersigned by or before 13/09/2025 upto 1.00pm. the sealed quotations /tenders will be opened on 14/09/2025 at loam in presence of committee already framed by this office. The lowest rate dealer will be selected. In case he fails to supply in time the outstanding if any shall not be disbursed to him.

S.No	Name of Item	Quantity
1	Konica X Ray Cassette 17*14	2
2	Fuji X Ray Cassette 17414	1

Email.ehqazigund49@gmail.com
No.Est/MS/EHO/708 Dated: 09/09/2025E

Sd/-Medical Superintendent
Emergency Hospital Oazigund

DIPK No: 6136/25

OFFICE OF THE DISTRICT SOIL CONSERVATION OFFICER DISTRICT,PULWAMA/SHOPIAN.

NOTICE INVITING TENDER

NIT No: 01-e-tendering/PUL/SPN/ dated 08 .09 .2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tendersare hereby invited on item rate/percentage basis from approved and eligible contractors registered with UT of J&K Govt./State/Central Govt. Organizations for the following works:-

S. No.	Name of work	Major Head of Account	Location	Adv. Cost (R. In Lacs)	Earnest Money Deposit	Class of Contractor	Cost of Tender Document	Time of Completion
	Erection of DRSM check dams as anti Soil Erosion measures incl. all operations as per the Forest Schedule. The rates include the cost of collection. Carriage of stones upto the working site fashioning of stones to b used along the exposed faces in the construction DRSM.	UT CAPEX	Maripal Nallah Awantipora (IUST Hillock)	10.273	20550=	BEE,CEE & DEE	600=	30 days
01	Laying of crates (16'x4'x4') in 4'x4' mesh wire (made from 4 mm BA wire (wire as per IS 280) machine woven both ends ben, with filling of boulders/stones not less than 15 cms. In dia with 2 lids as anti-erosion measures detailed estimates duly countersigned by the DSCO confirming to rates prevailing in the PWD schedule.							
02	Establishment of closure: i. Fencing: using wooden Fence posts of length=1.85 meter, minimum mid girth or more than 8" to be fixed 1'.6" to 2' deep in ground at a spacing of 8 ft. and 4 strands of BA barbed wire conforming to product code BA-BW. ii. Planting of naked root saplings in staggered pits of size 0.45x0.45.0.45 mts. Along the contours as well as on ther flat surface (the rate includes the cost of plants, digging of pits, refilling with clean surface soil, carriage of plants and raising of water harvesting structures etc) as per the forest schedule. Dibbling of Nuts preferably within the gullies having enough of moisture for germination of nuts and developing of seedings(the rate includes cost of healthy seeds and its carriage upto working site. At lest two seeds should be dibbled per patch as per forest schedule. Sowing of grass seeds in patches of size 0.45x0.45x0.15 mts. Including all operations as per the Forest schedule.		Awantipora Wasturwan					

The e-NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities.(B.O.Q), Set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:- www.jktenders.gov.in
Position of Funds: Budgeted Position of AA: Accorded Position of TS: Accorded

Publishing Date :-	09-09-2025
Download Start Date:-	09-09-2025
Bid submission Start Date :-	09-09-2025
Bid submission End Date :-	29-09-2025
Date of Opening of Technical Bid (online) :-	----in the Office of the Joint Director, Soil & Water Conservation Department Kashmir
Date of Opening of Financial Bid (online) :-	To be notified after evaluation of technical bid

All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the Detailed Tender document.

No:ASCO/Pul/SPN/180-83 Dated: 08 .09 .2025

Sd/-District Soil Conservation Officer
Pulwama/Shopian

DIPK No: 6087/25

شکر کا جذبہ، شدید ذہنی تناؤ کو کم کرسکتا ہے

شکر کا جذبہ شدید ترین ذہنی تناؤ کو دور کرتا ہے اور پورے بدن کو تندرست رکھتا ہے

آئرلینڈ: اگرچہ ذہنی تناؤ ہمارے مزاج اور ماحول کا ایک حصہ بن چکا ہے لیکن کسی دوا کے بغیر سچا جذبہ تشکر شدید ذہنی تناؤ کی کیفیت کو کم کرسکتا ہے۔ محققین کے مطابق اگر کوئی شخص شدید نفسیاتی تناؤ (اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس) کا شکار ہے تو بھی شکر کا جذبہ اسے کیفیت سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ چونکہ دماغ جسم کا صدر مقام ہے تو ڈپریشن اور تناؤ پورے جسم کو متاثر کرتا ہے۔ پھر اس سے بلڈ پریشر، ذیابیطس اور امراضِ قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے ماہرین اسٹریس یعنی تناؤ سے مزاحم عوامل بہت زور دیتے ہیں۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف مے نوتھ سے وابستہ برائن لیوی اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ اگرچہ شکر اور ڈپریشن میں کمی میں تعلق پر بہت تحقیق ہوئی ہے لیکن حقیقی طور پر نفسیاتی تناؤ اور امراضِ قلب سے بحالی پر بہت کم تحقیق کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ایک چھوٹے سے گروہ پر تحقیق کی گئی ہے لیکن اس کی اہمیت نظرانداز نہیں کی جاسکتی۔ سائنسدانوں نے 18 سے 57 سال کے 68 افراد کو بھرتی کیا جن میں 24 مرد اور 44 خواتین شامل تھیں۔ اس کے لیے تجربہ گاہ میں ایک فرضی ماحول بنایا گیا تھا۔ ڈیزائن کے تحت تجربہ گاہ میں کچھ ایسے کام کیے گئے جو تناؤ کی وجہ بنے اور اس کے بعد شرکا کے دل کے ردِعمل اور بحالی کو نوٹ کیا گیا۔ اس طرح پوری ترتیب کے ساتھ یہ تجربہ انجام دیا گیا۔ مطالعے میں نوٹ کیا گیا کہ جو لوگ اسٹریس سے گزرے لیکن شکر کا دامن تھامے رکھا تب بھی ان کا بلڈ پریشر معمول کے تحت تھا۔ یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس کی صورت میں قلبی ردِعمل اور بحالی میں جذبہ تشکر ایک دیوار کی طرح حائل رہا۔ جذبہ شکر ایک طاقتور کیفیت ہے جو ہمیں بہت سے مسائل سے بچاتی ہے۔ 2010 میں کی گئی تحقیق کے مطابق شکر کے چھوٹے چھوٹے عمل ہماری صحت کو بہتر کرتی ہے۔ اسی طرح 2016 میں امراضِ قلب کے شکار افراد سے شکرانے کی ڈائری لکھنے کو کہا تو ان کی کیفیت بہتر ہونے لگی اور وہ تیزی سے بحال ہوئے۔

MNN

فالتو پلاسٹک کو قیمتی نینو ذرات میں بدلنے والی ٹیکنالوجی تیار

فلیش جول ٹیکنالوجی کم خرچ اور ماحول دوست عمل ہے جو فالتو پلاسٹک کو قیمتی اور مفید اجزا میں بدل سکتا ہے

ہیوسٹن، امریکہ: کرہ ارض پر فی منٹ پلاسٹک کچرے کا ڈھیر بڑھتا جارہا ہے جس کی معمولی مقدار کو ہی دوبارہ استعمال کیا جارہا ہے۔ تاہم اب ایک نئی ٹیکنالوجی کی بدولت اسے قیمتی صنعتی نینوذرات میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اسے ماہرین نے فلیش جول ٹیکنالوجی کا نام دیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی رائس یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے وضع کی ہے جو ڈاکٹر کے وِن وائس کی اختراع ہے جس کی تفصیلات جرنل آف ایڈوانسڈ مٹیریلز میں شائع ہوئی ہے۔ پہلے اس میں فلیش جول ہیٹنگ ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے جس میں پلاسٹک کوڑے کو جلاکر قیمتی کاربن نینوٹیوبس اور ہائبرڈ نینومٹیریلز (مادوں) میں بدلا جاسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہائبرڈ کاربن نینومٹیریل گرافین اور بازار میں دستیاب کاربن نینوٹیوبس کو کارکردگی میں پیچھے چھوڑ چکا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہر طرح کے ملے جلے پلاسٹک کچرے سے اعلیٰ معیار کی ہائبرڈ نینوٹیوبس بنائی جاسکتی ہیں۔ گرافین ہوں، کاربن نینوٹیوبس ہوں یا کاربن پر مشتمل نینومٹیریلز ہوں، یہ سب بہت مضبوط ہوتے ہیں اور انہیں صنعتوں میں بھی لاتعداد امور کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ یہ بہترین موصل (کنڈکٹر) ہوتے ہیں، برقی مقناطیسی خواص رکھتے ہیں اور برقیات (الیکٹرونکس) میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں۔ یعنی کوٹنگ کرنے، سینسر بنانے اور توانائی ذخیرہ کرنے کے کام بھی آتے ہیں۔ اس عمل میں پلاسٹک کو 5120 درجے فیرن ہائٹ پر جلایا جاتا ہے۔ پھر ان میں مختلف اقسام کی کاربن اور فولاد ملایا جاتا ہے جس سے پلاسٹک کے خواص بڑھ جاتے ہیں۔ اس طرح پلاسٹک کارخانوں اور ہائی ٹیک انڈسٹری میں استعمال ہونے والے مادوں میں ڈھالا جاسکتا ہے۔

MNN

ذیابطیس کے 4 لاکھ مریض معذور ہوجاتے ہیں، ماہرین طب

ہیلتھ پروموشن فاؤنڈیشن کے تحت ناظم آباد میں پہلا ذیابطیس کلینک قائم

کراچی: ذیابطیس کے 3 کروڑ 30 لاکھ لوگوں کے علاج کے لیے ہیلتھ پروموشن فاؤنڈیشن نے ملک بھر میں 3 ہزار کلینک بنانے کے پروجیکٹ کا آغاز کردیا ہے۔ ناظم آباد میں پہلا کلینک قائم کردیا گیا، منصوبے کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی فیڈریشن آف آل پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر وائس پریذیڈنٹ سلیمان چاولہ تھے۔ ہیلتھ پروموشن فاؤنڈیشن کے چیئرمین امتیاز زبیری، وائس چیئرمین اور ماہر امراض ذیابطیس پروفیسر عبدالباسط، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ظفر اقبال عباسی، پروفیسر محمد یعقوب احمدانی، مختار احمد اور پروفیسر اشعر فواد بھی موجود تھے۔ سلیمان چاولہ کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر عبدالباسط اور ان کی ٹیم ذیابطیس کی روک تھام کے لیے جو کاوشیں اور کوششیں کررہی ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ڈاکٹر عبدالباسط نے کہا کہ 26 سال کی محنت کا ثمر ہے کہ ذیابطیس پر قابو پانے کے لیے تین ہزار کلینک کے قیام کا پروجیکٹ شروع کررہے ہیں، اس سے پہلے ہم نے فٹ کلینکس کا آغاز کیا تھا اور پاکستان میں 150 فٹ کلینکس کا ایک نیٹ ورک قائم کیا جس کے نتیجے میں پاؤں اور ٹانگیں کٹنے میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ شوگر کے مریضوں کے لیے جوتے بناتا رہے ہیں تاکہ شوگر کے مریضوں کے پیروں میں زخم ہی نہ ہوں اور انھیں معذوری سے بچایا جاسکے۔

MNN

خون میں پائے جانے والے فار ایور کیمیکلز بچوں کی نشوونما میں رکاوٹ قرار

لاس اینجلس: ایک نئی تحقیق کے مطابق روزمرہ کی بنیاد پر استعمال کی جانے والی اشیاء (غذاؤں کیلفافے، میک اپ اور کارپٹ) میں پائے جانے والے ممکنہ زہریلے کیمیا انسانوں کی نشوونما کے لیے ضروری ہارمونل اور تحولی اطوار میں تبدیلی کا سبب بن رہے ہیں۔ تحقیق میں محققین نے بچوں، نوجوانوں اور بڑی عمر کے افراد کے خون کے نمونوں کا جائزہ لیا۔ ان تمام افراد کے خون کے نمونوں میں 'فار ایور کیمیکلز' کہلائے جانے والے پرفلوروالکائل اور پولی فلوروالکائل (پی ایف ایز) نامی مختلف سائنتھیٹک مرکبات پائے گئے۔ پائے جانے والے ان کیمیا میں PFHxS، PFOA، PFOS، PFNA، PFHpS اور PFDA بھی شامل تھے۔ امریکا کے ادارہ برائے ماحولیاتی تحفظ کی جانب سے حال ہی میں امریکا میں پینے کے پانی میں ان متعدد کیمیکلز کی سطح کو سختی سے قابو کرنے کے لیے قواعد وضوابط کا اعلان کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کے کیک اسکول آف میڈیسن میں پاپولیشن اور پبلک ہیلتھ سائنسز کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سربراہ مصنف جیسی گُڈرچ کے مطابق پی ایف ایز کے مرکبات کے افشا ہونے سے صرف لپڈ اور امائنو ایسڈ میٹابولزم میں خلل نہیں آتا بلکہ بچوں میں تھائیرائڈ ہارمون کے عمل میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ بچوں کی باقاعدہ نشوونما کے لیے تھائیرائڈ دو اہم ہارمونز بناتا ہے جو بلڈ پریشر کو قابو کرنے اور جسم کے پروٹین، چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس بنانے اور ان کے استعمال کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پیغام رساں کیمیا جسم کے ہر خلیے کو متاثر کرتے ہیں۔ امائنو ایسڈ جسم میں خامرے، ہارمون، پروٹین اور دیگر ضروری مالیکیول بنانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں جبکہ لپڈ وٹامن کے ذخیرہ کیے جانے، ہارمون کی پیداوار میں مدد اور چکنائی کے توانائی میں بدلنے اور اس کے استعمال یا ذخیرہ کرنے کے عمل کو دیکھتے ہیں۔ انوائرمنٹل ورکنگ گروپ کے سینئر سائنس دان ڈیوڈ اینڈریوز (جو اس تحقیق میں شامل نہیں تھے) کے مطابق یہ تحقیق پی ایف ایز کے انسانوں پر افشا ہونے کے سبب ہارمون کی سطح کے متاثر ہونے کا بغور لیا جانے والا صرف ایک جائزہ ہی نہیں بلکہ مختلف تحولی اطوار کا متاثر ہوا جانا بھی شامل ہے۔

MNN

باورچی خانے کے مصالحے جو اندرونی جلن ختم کرسکتے ہیں

لندن: جسمانی اندرونی جلن یا سوزش (انفلیمیشن) اگر مسلسل جاری رہے تو یہ کئی امراض کی وجہ بن سکتی ہے۔ دنیا بھر میں اسے دور کرنے کے لیے مہنگی ترین ادویہ استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن آپ کے باورچی خانے میں ایسے خزانے موجود ہیں جن کا باقاعدہ استعمال انفلیشن کم کرسکتا ہے۔ جسمانی جلن بتاتی ہے کہ بدن میں کوئی گڑبڑ ہے اور وہاں امنیاتی خلیات کسی نہ کسی کام پر لگے ہیں۔ اس طرح دیرینہ جلن امراض قلب، اعضا کی خرابی اور کینسر تک کی وجہ ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات اسے خطرے میں جسم کی اندرونی گھنٹی بھی کہتے ہیں۔ باورچی خانے میں موجود عام اشیا یہ ہیں جو سوزش کم کرسکتی ہیں۔

ہلدی

ہلدی ایک شاندار سپرفوڈ کی شکل میں سامنے آئی ہے کیونکہ گزشتہ دہائی میں اس کے شاندار طبی فوائد سامنے آئے ہیں جن پر خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ ہلدی میں موجود جادوئی اثر اس کے اہم مرکب کرکیومن کی وجہ سے ہے جسے ہلدی سے اخذ کرکے کیپسول کی صورت میں بھی فروخت کیا جارہا ہے۔ تاہم اس میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے یہ دل کی حفاظت کرتی، سرطان کو روکتی ہے اور بلڈ پریشر کو بہتر بناتی ہے۔ سب سے بڑھ کر ہلدی اندرونی سوزش کو کم کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

دارچینی

دارچینی ایک جادوئی شے ہے جو ذیابیطس کے علاج میں اپنی افادیت منوا چکی ہے۔ یہ بلڈ پریشر قابو میں رکھتی ہے اور خون کی روانی بڑھاتی ہے۔ دارچینی کی چائے اور اسے لیموں پانی میں ملاکر پینے سے اندرونی سوزش میں بہت افاقہ ہوتا ہے۔

میتھی دانے

میتھی دانوں پر کی گئی تحقیق سے یہ ٹائپ ون اور ٹائپ ٹو ذیابیطس میں بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے لیے ایک چمچ میتھی دانے ایک گلاس پانی میں ڈال کر رات کو بھگو دیں۔ صبح کو نہار منہ وہ پانی پینے سے اندرونی جلن کم کی جاسکتی ہے۔ میتھی دانے میں موجود اہم کیمیائی اجزا اور فلے وینولز شفائی خزانہ رکھتے ہیں اور یوں کئی امراض سے بچاتے ہیں۔

MNN

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / ٹریکشن لوکوشیڈ، اتر ریلوے، لدھیانہ کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر نمبر 01-26-2025 مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹنڈر مورخہ 04.10.2025 کو 14.00 بجے تک پیش کرسکتے ہیں۔ ان ٹنڈروں کیلئے مینول آفر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول حاصل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر دہندہ ٹنڈر فارم کی لاگت اور زرِ بیعانہ کی ادائیگی کرنے کیلئے صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کرسکتے ہیں۔ مینول ادائیگی جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدوں اور ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر ختم تاریخ اور وقت	زر بیعانہ (روپے)	مدت تکمیل	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
2025-26-01	3۔ فیز الیکٹرک انجنوں کے ٹریکشن موٹر (6FRA 6068) کی مرمت / ری کنڈیشننگ، ایپرنٹس کے ترمیم شدہ سیٹ کے ساتھ	23,61,88,800/- روپے	صفر	14.10.2025 14.00 بجے تک	13,31,000/-	24 ماہ	04.10.2025 14.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر: Tender Notice No. 230-Elect/TRS/LDH/WC/TM/2025-26/01

مورخہ 10.09.2025

2754/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر 122,125-2025-26-ADEN-JRC & 123,124-2025-26-ADEN-LDH

سینئر ڈویژنل انجینئر۔فرسٹ فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 06-10-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ونو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
08-09-2025	22-09-2025	06-10-2025 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	122-2025-26-ADEN-JRC	سینئر ڈویژنل انجینئر۔فرسٹ / فیروزپور کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر کینٹ کے سیکشن میں الیکٹرونک ٹائپ ریل گیج فیس لوبریکیٹر 16 عدد (16x12x5 سال=960 مہینے) کا کام

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈ لی	مدت تکمیل کام
2,62,75,814.40/-	2,81,400.00/-	90 دن	60 مہینے

خصوصی تکنیکی معیارات: صرف ٹریک بیسڈ لوبریکیٹر کیلئے منظور شدہ آر ڈی ایس او ہی اس ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ منظور شدہ سرٹیفکیٹ کی ویلڈلی تاریخ فی ٹینڈر کے ساتھ جمع کرنی ہوگی۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	123-2025-26-ADEN-LDH	سینئر ڈویژنل انجینئر۔فرسٹ / فیروزپور کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے سیکشن میں الیکٹرونک ٹائپ ریل گیج فیس لوبریکیٹر 19 عدد (19x12x5 سال=1140 مہینے) کا کام

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈ لی	بیعانہ کی رقم
3,12,02,529.60/-	3,06,000.00/-	90 دن	60 مہینے

خصوصی تکنیکی معیارات: صرف ٹریک بیسڈ لوبریکیٹر کیلئے منظور شدہ آر ڈی ایس او ہی اس ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ منظور شدہ سرٹیفکیٹ کی ویلڈلی تاریخ فی ٹینڈر کے ساتھ جمع کرنی ہوگی۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
3	124-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر / پی۔وے / لدھیانہ کے تحت ڈیزل لوکو شیڈ اور الیکٹرونک لوکو شیڈ لدھیانہ میں متفرق پی۔وے۔ زون ورکس اور لدھیانہ سب ڈویژن میں پراٹن موڈ ٹیمپنگ کیلئے ٹیمپنگ سے پہلے اور بعد میں ٹریک پیمائش سروے کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈ لی	بیعانہ کی رقم
64,57,076.77/-	1,29,200.00/-	60 دن	10 مہینے

اسی نوعیت کا کام: سی ٹی آر / ٹی آر آر / ٹی ایف آر / ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / بیلاسٹ سکریننگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی ٹی آر کیلئے پری اینڈ پوسٹ کے کام شامل ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
4	125-2025-26-ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر کینٹ کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر / پی۔وے / جالندھر کینٹ کے سیکشن میں ٹریک رکھ رکھاؤ کیلئے متفرق پی۔وے۔ کام کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈ لی	بیعانہ کی رقم
67,03,324.83/-	1,34,100.00/-	60 دن	10 مہینے

اسی نوعیت کا کام: سی ٹی آر / ٹی آر آر / ٹی ایف آر / ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / بیلاسٹ سکریننگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی ٹی آر کیلئے پری اینڈ پوسٹ کے کام شامل ہیں۔

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگی۔

2722/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

کام کا نام	"شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا (SVDK) ریلوے اسٹیشن پر لوکو ترپ شیڈ دفتر بھون (G+1) اور متعلقہ پی۔وے کاموں کی تعمیر، جموں توی (JAT) ریلوے اسٹیشن پر 750V EOG سسٹم کے الیکٹرک سب اسٹیشن کے لئے بھون کی تعمیر اور شہید کیپٹن تشار مہاجن (MCTM) ریلوے اسٹیشن پر ای آئی بھون (G+1)، دو ریلوے ہٹز، ٹی جی رومس اور متعلقہ پی۔وے کاموں کی تعمیر"
تخمینہ لاگت	Rs.14,29,17,739.09/- (روپے چودہ کروڑ انتیس لاکھ سترہ ہزار سات سو انتالیس اور نو پیسے فقط)
بولی سیکورٹی رقم	Rs.8,64,600/- (روپے آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار چھ سو فقط)
ای۔ ٹنڈر کھولنے کی تاریخ ووقت	06.10.2025 کو 15:30 بجے
ٹنڈرز اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ / وقت	06.10.2025 کو 15:30 بجے تک، ٹنڈر دستاویزات بولی دہندہ کے ذریعے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ مورخہ 06.10.2025 سے 06.10.2025 کو 15:30 بجے تک اپلوڈ کئے جاسکتے ہیں۔
مفصل ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	ٹنڈر کی مفصل تفصیل موصول کرنے کیلئے برائے کرم www.ireps.gov.in پر جائزہ لیں۔ بالا ٹنڈر کی مفصل نوٹس سے متعلق دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی اولوکیا جاتم دستیاب ہے۔

ٹنڈر نوٹس: 75-W/1/2025/WA/Umbrella Works/JAT مورخہ 06.09.2025

2737/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / ایس / اتر ریلوے / جموں کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر: J-251- الیکٹرک- T-09-2025-26 کاموں کی تفصیل: بی اے ایچ ایل - بی آر ایم ایل (BAHL-BRML) سیکشن میں بی ڈی جی ایم (BDGM) میں واشنگ لائن پر کورڈ شیڈ اور دیگر متعلقہ کاموں کی فراہمی میں الیکٹرک کام۔ تخمینہ لاگت (روپے) Rs.1,43,13,470.11 بیعانہ رقم (روپے) 2,21,600.00 کام کی مدت: 06 ماہ۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت: 03.10.2025 کو 15:00 بجے کے بعد۔ ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر-J-251 الیکٹرک - ٹنڈر نوٹس نمبر- الیکٹرک/ /09/26-2025 مورخہ: 09.09.2025

2751/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

علی رضا ایران کا اگلا بڑا اسٹار ہے: بنگلورو بلز کے کوچ بی سی رمیش

نئی دہلی: (ایم این این): ویزاگ، : بنگلورو بلز نے پیر کو وشوناتھ اسپورٹس کلب میں کھیلے گئے میچ میں شاندار حکمت عملی اور مضبوط کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہریانہ اسٹیلرز کو 40-33 سے شکست دی۔ ایرانی ریڈر علی رضا مرزایان نے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا جنہوں نے اپنا مسلسل دوسرا سپر 10 گول کیا۔ کپتان یوگیش اور دیپک شنکر کی قیادت میں مضبوط دفاع نے بھی جیت میں بڑا کردار ادا کیا۔ ہیڈ کوچ بی سی رمیش نے ٹیم کی جیت کو منصوبہ بند حکمت عملی اور عین مطابق عمل کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ''پچھلی بار کی طرح ہم نے دو ڈیفینڈرز اور دو ریڈرز کے پلان پر کام کیا۔ علی رضا کو سپورٹنگ ریڈر کے طور پر رکھا گیا تھا اور آشیش ملک مین ریڈر تھے۔ اس بار ہمارے خوش قسمت کپتان یوگیش نے بروقت ٹیکلز کر کے ٹیم کی حوصلہ افزائی کی۔ رمیش نے علی رضا کی تعریف کی اور اسے ایک نادر ہنر قرار دیا۔'' وہ ایک شاندار حملہ آور ہے۔ ہم نے تین حملہ اوروں کے ساتھ منصوبہ بنایا تھا لیکن اسے برتری دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کا اعتماد غیر معمولی ہے- وہ کہتا رہا،'سر، مجھے بھیجیں، میں یہ کروں گا۔' یہی یقین اور جذبہ اسے خاص بناتا ہے۔ وہ ایران کا اگلا بڑا اسٹار ہے

تیونس نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے کوالیفائی

نئی دہلی: (ایم این این): محمد علی بن رومدھانے کے اضافی وقت میں گول کی بدولت تیونس نے استوائی گنی کے خلاف ۰-۱ گول سے کامیابی حاصل کر کے شمالی امریکہ میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ پیر کی رات گروپ ایچ میں محمد علی بن رومدھانے تیونس کو ناقابل تسخیر برتری دلائی اور وہ ۲۰۲۶ء کے سیمی فائنلسٹ مراکش کے بعد ٹورنامنٹ میں جگہ حاصل کرنے والی دوسری افریقی ٹیم بن گئی۔ تیونس کے پاس ۸ گیمز میں ۲۲ پوائنٹس ہیں، دوسرے نمبر پر آنے والے نمیبیا سے ۱۰ زیادہ، جن کا ایک میچ باقی ہے۔ تیونس نے اب تک ۷ بار ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا ہے

پچ دیکھ کر آخری ۱۱ کھلاڑیوں کا انتخاب کیا جائیگا: مورنے مورکل

نئی دہلی: (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے متحدہ عرب امارات کے خلاف ایشیا کپ کے پہلے میچ کیلئے اپنی حتمی الیون پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے اور گیند بازی کمبینیشن اور پچ کی صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ بولنگ کوچ مورنے مورکل نے اشارہ دیا ہے کہ ٹیم پوری طرح تیار ہے، لیکن حتمی انتخاب اس بات پر منحصر ہوگا، کہ میچ کے دن دبئی کی پچ کیسی رہتی ہے، جس میں فاسٹ اور اسپن دونوں آپشنز پر غور کیا جا رہا ہے۔ مورکل نے اس بات پر زور دیا کہ اس سال کی صورتحال آئی سی سی چیمپئن ٹرافی کے دوران ہندوستان کے سابقہ دورے سے مختلف ہے، جہاں ۴ اسپنرز کے حملے کا کامیاب استعمال کیا گیا تھا۔ مورکل نے کہا کہ ''ہمیں دیکھنا ہوگا کہ وکٹ کیسا رہتا ہے۔ پہلے اس سطح پر کافی کرکٹ کھیلا گیا تھا اور یہ سپاٹ لگ رہا تھا، لیکن اس بار میدان پر کافی گھاس ہے۔ آج رات ہم پچ کا پہلا معائنہ کریں گے اور اس کے مطابق منصوبہ بنائیں گے۔'' مورکل نے زور دے کر کہا کہ ٹیم نے تمام اسٹریٹجک آپشنز کھلے رکھے ہیں اور پچ کا جائزہ لینے کے بعد حتمی فیصلہ کرے گی۔ اگر ہندوستان ایک اضافی فاسٹ بولر کو شامل کرتا ہے، تو بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز عرشدیپ سنگھ نئی گیند کے ساتھ جسپریت بمراہ کا ساتھ دے سکتے ہیں، جبکہ ہرشت رانا اور تجربہ کار آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا دیگر ممکنہ آپشن ہیں۔ مورکل نے کلدیپ کے رویے اور پیشہ ورانہ طرز عمل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹیسٹ سیریز میں محدود کھیل کے باوجود، یہ بائیں ہاتھ کا اسپنر سخت محنت کر رہا ہے اور وہائٹ بال کرکٹ میں اچھا کھیلنے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم صرف اسی پر قابو رکھ سکتے ہیں، جس پر ہمارا اختیار ہے۔ ہماری تیاری اور ہم حالات کے مطابق کیسے ڈھلتے ہیں۔'' حتمی الیون کا انتخاب ۱۰ ستمبر کو پچ کے تفصیلی معائنے کے بعد ہونے کی توقع ہے، جس میں ہندوستان یو اے ای کی بیٹنگ لائن اپ کا سامنا کرنے کیلئے فاسٹ اور اسپن کے درمیان توازن پر احتیاط سے غور کرے گا۔

سپنا گل سے چھیڑ چھاڑ کیس میں بھارتی کرکٹر پرتھوی شا پر جرمانہ، رقم جان کر آپ بھی رہ جائیں گے حیران

نئی دہلی: (ایم این این): ممبئی: ٹیم انڈیا کے کرکٹر پرتھوی شا کو ممبئی سیشن کورٹ نے 100 روپے جرمانہ کیا ہے۔ یہ جرمانہ پرتھوی پر مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والی سپنا گل کی درخواست کا جواب دینے سے انکار کرنے پر لگایا گیا ہے۔ مجسٹریٹ کورٹ نے 2023 میں اندھیری کے ایک پب میں چھیڑ چھاڑ کے لیے پرتھوی شا کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی ہدایت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپنا گل نے اپریل 2024 میں ڈنڈوشی سیشن کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ اس معاملے میں، ڈنڈوشی سیشن کورٹ نے اس درخواست پر پرتھوی شا سے کئی بار جواب طلب کیا تھا۔ تاہم مختلف وجوہات کی بنا پر انہیں درخواست پر کوئی جواب نہیں ملا۔ بالآخر منگل کی سماعت میں عدالت نے پرتھوی شا پر 100 روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ گل کی نمائندگی کرنے والے وکیل علی کاشف خان نے دعویٰ کیا کہ بار بار سمن بھیجنے کے باوجود پرتھوی شا جواب نہیں دے رہے۔ عدالت نے اس کا نوٹس لیتے ہوئے شا پر جرمانہ عائد کرتے ہوئے کیس کی اگلی سماعت 16 دسمبر 2025 تک ملتوی کر دی۔ 15 فروری 2023 کی رات پرتھوی شا اپنے دوستوں کے ساتھ اندھیری کے ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں ڈنر پر گئے۔ اس دوران وہ پرتھوی شا کے ساتھ سیلفی لینے پر سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والی سپنا گل کے ساتھ جھگڑ پڑے۔ جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ سپنا اور اس کے دوستوں نے پرتھوی شا پر حملہ کر دیا۔ اس واقعے کی کچھ ویڈیوز بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں۔ اس سلسلہ میں بعد میں جب معاملہ تھانے پہنچا تو دونوں نے ایک دوسرے پر مارپیٹ کا الزام لگایا۔ پرتھوی شا کے دوست کی شکایت پر پولیس نے سپنا گل سمیت 8 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ پرتھوی شا اور اس کے دوست آشیش سریندر یادو نے سپنا گل اور اس کے دوستوں کے خلاف گاڑی میں حملہ اور توڑ پھوڑ کی۔

یہ ہے ہانگ کانگ کا بڑا بلے باز،

جس نے روہت شرما کو پیچھے چھوڑ کر رقم کردی تاریخ، وراٹ کوہلی کو پیچھے چھوڑنے کو ہے تیار

نئی دہلی: (ایم این این): ایشیا کپ 2025 کا پہلا میچ 9 ستمبر (منگل) کو افغانستان اور ہانگ کانگ کے درمیان کھیلا گیا۔ اس میچ میں افغانستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں پر 188 رنز بنائے۔ جواب میں ہانگ کانگ کی ٹیم 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر صرف 94 رنز بنا سکی اور 94 رنز سے میچ ہار گئی۔ اس شکست کے باوجود ہانگ کانگ کے ایک بلے باز نے بھارتی کپتان روہت شرما کو پیچھے چھوڑ کر تاریخ رقم کردی۔ یہ بلے باز کوئی اور نہیں بلکہ ہانگ کانگ کے دائیں ہاتھ کے بلے باز بابر حیات ہیں۔ وہ ہانگ کانگ ٹیم کے نائب کپتان بھی ہیں۔ افغانستان کے خلاف میچ میں انہوں نے بلے سے 43 گیندوں پر 3 چھکوں کی مدد سے 39 رنز کی اننگز کھیلی۔ بابر حیات نے 39 رنز کی اننگز سے ایک خاص کارنامہ انجام دیا ہے۔ بابر اب روہت شرما کو پیچھے چھوڑ کر ایشیا کپ T20 فارمیٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے تیسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس سے قبل یہ کامیابی روہت شرما کے نام درج تھی۔ وہ اب ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والوں کی فہرست میں ایک مقام کھسک کر چوتھے نمبر پر آ گئے ہیں۔ بابر حیات نے ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی میں 6 میچوں میں 1 سنچری اور 1 نصف سنچری کی مدد سے 274 رنز بنائے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ روہت شرما سے آگے نکل گئے ہیں۔ روہت شرما نے ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی میں 9 میچوں میں 2 نصف سنچریوں کی مدد سے 271 رنز بنائے ہیں۔ اس میچ سے قبل بابر نے 235 رنز بنائے تھے اور انہیں روہت کو پیچھے چھوڑنے کے لیے 36 رنز درکار تھے۔ اب ہانگ کانگ کے اس بلے باز کے پاس ہندوستان کے اسٹار بلے باز ویرات کوہلی اور پاکستان کے وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان کو پیچھے چھوڑنے کا موقع ملے گا۔ جو ایشیا کپ T20 میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بالترتیب پہلے اور دوسرے بلے باز بنے ہوئے ہیں۔ ویرات کوہلی نے ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی میں 429 رنز بنائے ہیں۔ وہ فہرست میں پہلے نمبر پر ہیں۔ ان کے بعد پاکستان کے وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان اس فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں جنہوں نے 281 رنز بنائے ہیں۔ اب بابر حیات کو ویرات کوہلی کو پیچھے چھوڑنے کے لیے 155 رنز بنانے ہوں گے۔ جب کہ رضوان کو پیچھے چھوڑنے کے لیے انہیں 7 رنز بنانے ہوں گے۔

ایشیا کپ: سوریا کمار پاکستان کے خلاف جارحانہ انداز برقرار رکھیں گے

نئی دہلی: (ایم این این): ایشیا کپ شروع ہو چکا ہے اور اس سے قبل پریس کانفرنس میں سوریا کمار نے کہا کہ انٹرنیشنل سطح پر کھیلنے کے لیے میدان پر جارحیت ضروری ہے تاہم پاکستانی کپتان سلمان علی آغا اس بارے میں مختلف رائے رکھتے ہیں۔ ہندوستانی ٹی ۲۰ ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے منگل کو واضح کیا کہ ان کی ٹیم ایشیا کپ میں پاکستان کے خلاف میچ میں جارحیت کو کم نہیں کرے گی۔ ۱۴ ستمبر کو دبئی میں ہونے والے اس ملٹی نیشنل ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا مقابلہ روایتی حریف پاکستان سے ہوگا۔ ہندوستان بدھ کو یو اے ای کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ پاکستانی کپتان جارحیت کے بارے میں مختلف رائے رکھتے ہیں۔ ایشیا کپ منگل سے شروع ہو چکا ہے اور اس سے قبل پریس کانفرنس میں سوریا کمار نے کہا کہ انٹرنیشنل سطح پر کھیلنے کے لیے میدان پر جارحیت ضروری ہے۔ تاہم پاکستانی کپتان سلمان علی آغا اس بارے میں مختلف رائے رکھتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ ان کی جانب سے ٹیم کے اراکین کو ایسا کوئی پیغام نہیں بھیجا جائے گا۔ سوریا کمار سے پوچھا گیا کہ کیا کھلاڑی پاکستان کے خلاف میچ میں اپنی جارحیت کو کم کریں گے؟ اس پر انہوں نے کہا کہ 'میدان پر ہمیشہ جارحیت ہوتی ہے۔ اگر آپ جیتنا چاہتے ہیں تو آپ اس کے بغیر نہیں کر سکتے۔ میں جارحیت کے ساتھ میدان میں اترنے کے لیے پرجوش ہوں۔ اسی سوال پر پاکستانی کپتان سلمان علی آغا نے کہا کہ اگر کوئی جارح ہونا چاہتا ہے تو یہ اس کا فیصلہ ہے۔ جہاں تک میری ٹیم کا تعلق ہے، میں کسی کو کوئی گائیڈ لائن نہیں دیتا۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایشیا کپ کا میچ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کافی کشیدہ ہیں۔ اس سال اپریل میں پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا جس میں ۲۶ سیاح مارے گئے تھے، جس کے بعد ہندوستان نے انتقام لینے کے لیے آپریشن سیندور کے نام سے فوجی آپریشن شروع کیا تھا۔ ایشیا کپ کی پریس کانفرنس کے دوران سوریہ کمار اور سلمان ایک دوسرے کے ساتھ نہیں بیٹھے تھے۔ سوریہ کمار نے کہا کہ اچھے پریکٹس سیشن کے بعد ان کی ٹیم فارم میں ہے۔

ہندوستانی ٹیم خواتین ایشیا کپ کے سپر 4 میں اپنی ناقابل شکست مہم جاری رکھنے کی کوشش کرے گی

نئی دہلی: (ایم این این):: ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم خواتین ایشیا کپ 2025 کے سپر-4 مرحلے میں اپنی ناقابل شکست مہم جاری رکھنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ ہانگزو میں منعقد ہونے والے اس باوقار ٹورنامنٹ کے اہم مرحلے میں ہندوستان کا مقابلہ میزبان چین، دفاعی چیمپئن جاپان اور کوریا جیسی مضبوط ٹیموں سے ہوگا۔ ہندوستان نے پول بی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور سات پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر سرفہرست ہے۔ ٹیم نے اپنے پہلے میچ میں تھائی لینڈ کو 0-11 سے شکست دی، پھر جاپان کے ساتھ سنسنی خیز مقابلہ 2-2 سے ڈرا کیا اور پھر سنگاپور کو 0-12 سے شکست دے کر شاندار انداز میں سپر 4 میں جگہ بنائی۔ ہندوستانی فارورڈز نونیت کور اور ممتاز خان شاندار فارم میں نظر آئے اور پول مرحلے میں پانچ پانچ گول داغے۔ ٹیم کو سپر 4 میں بھی ان سے شاندار کارکردگی کی امید ہوگی۔ اس مرحلے میں چاروں ٹیمیں بھارت، چین، جاپان اور کوریا آمنے سامنے ہوں گی۔ ٹاپ دو ٹیمیں فائنل میں پہنچیں گی جبکہ باقی دو ٹیمیں تیسری پوزیشن کے لیے مدمقابل ہوں گی۔ ہندوستان کا پہلا مقابلہ 10 ستمبر کو کوریا، 11 ستمبر کو چین اور 13 ستمبر کو جاپان سے ہوگا۔ ہندوستان نے گزشتہ پانچ میچوں میں کوریا پر برتری برقرار رکھی ہے۔ ہندوستان نے تین میچ جیتے ہیں، کوریا نے ایک جیتا اور ایک ڈرا پر ختم ہوا۔

ورلڈ کپ کوالیفائر: اٹلی نے اسرائیل کو شکست دی

نئی دہلی: (ایم این این): سینڈرو ٹونالی کے انجری ٹائم گول کی بدولت اٹلی نے پیر کو یورپی فٹبال ورلڈ کپ کوالیفائنگ میں ۹ گول کے سنسنی خیز میچ میں اسرائیل کے خلاف ۴-۵ سے کامیابی حاصل کی۔ اس طرح اٹلی نے شمالی امریکہ میں اگلے سال ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کی اپنی امیدوں کو زندہ رکھا۔ جون میں ناروے کے ہاتھوں ۰-۳ گول سے شکست کے بعد اٹلی کی کوالیفائی مہم مشکلات کا شکار تھی۔ اس کی مشکل اس وقت مزید بڑھ گئی جب اسرائیل نے نیوٹرل مقام ہنگری پر کھیلے جانے والے میچ میں ۲ گول کی برتری حاصل کر لی۔ اٹلی نے موئس کین کے ۲ گول کی مدد سے برابری کر دی۔ اس کے بعد ۹۵ویں منٹ میں میٹیو پولیٹانو نیمیٹیو ریٹیگیو کے ذریعے اٹلی کو برتری دلائی اور گیا کو مورا اسپڈ وری۔

ایشیا کپ 2025: افغانستان کی جیت سے شروعات، ہانگ کانگ کو 94 رنوں سے شکست دے دی

نئی دہلی: (ایم این این): حیدرآباد: افغانستان نے ایشیا کپ 2025 کے گروپ بی کے پہلے میچ میں ہانگ کانگ کے خلاف 94 رنز کی شاندار جیت کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کیا۔ یہ جیت اس ٹورنامنٹ کے T20 ورژن میں تیسری سب سے بڑی جیت تھی۔ میچ میں دونوں ٹیموں کی فیلڈنگ میں کمی بھی دیکھی گئی کیونکہ پورے میچ کے دوران آٹھ کیچ چھوڑے گئے، جو کہ 2020 کے بعد مردوں کے T20 انٹرنیشنلز میں مشترکہ طور پر سب سے زیادہ ہے۔ 189 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہانگ کانگ کی ٹیم 20 اوورز میں 9 وکٹوں پر 94 رنز ہی بنا سکی۔ بابر حیات واحد بلے باز تھے جنہوں نے کچھ مزاحمت دکھائی اور گلبدین نائب کے ہاتھوں آؤٹ ہونے سے قبل تین چوکوں سمیت 39 رنز بنائے۔ افغانستان کی جانب سے فضل حق فاروقی اور گلبدین نائب نے دو دو جب کہ کپتان راشد خان، نور احمد اور عظمت اللہ عمرزئی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل افغانستان نے صدیق اللہ اٹل اور عظمت اللہ عمرزئی کی نصف سنچریوں کی بدولت 20 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 188 رنز بنائے۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان کے اوپنر صدیق اللہ اٹل نے میچ کی پہلی گیند پر چوکا لگا کر ٹیم کی مہم کا آغاز کیا۔ اٹل نے 41 گیندوں میں اپنی نظم و ضبط کے ساتھ نصف سنچری مکمل کی اور افغانستان کا سکور 15 اوورز کے بعد 4/110 تک پہنچ گیا۔ ڈیتھ اوورز میں اٹل اور عظمت اللہ نے رن ریٹ کو آسمان پر پہنچا دیا اور اسکور کو 150 سے آگے لے گئے۔ اننگز کے آخری اوور میں عظمت اللہ نے شکلا کی گیند پر لگاتار تین چھکے اور ایک چوکا لگا کر صرف 20 گیندوں میں اپنی پہلی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل نصف سنچری مکمل کی۔

ورلڈ باکسنگ چمپئن شپ: نکہت زرین راؤنڈ ۸ میں پہنچیں

نئی دہلی: (ایم این این): دو بار کی عالمی چمپئن نکہت زرین نے لیورپول میں جاری ورلڈ باکسنگ چمپئن شپ میں اپنی شاندار کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے منگل کو خواتین کے ۵۱ کلوگرام زمرے کے پری کوارٹر فائنل میں جاپان کی یوما نشیدا کا کو ۰-۵ سے شکست دے کر آخری ۸ میں جگہ بنائی۔ ۲۹ سالہ نکہت کو ابتدائی راؤنڈ میں جاپانی باکسر سے سخت مقابلہ ملا، لیکن اس ہندوستانی باکسر کو کوئی نہیں روک سکا، جو اس سال اپنا پہلا بین الاقوامی ٹورنامنٹ کھیل رہی ہیں۔ درحقیقت، جاپانی باکسر کو نکہت کی لے توڑنے کی کوشش میں ضرورت سے زیادہ کلینچنگ کرنے پر دو پنالٹی پوائنٹس بھی ملے۔ ورلڈ باکسنگ کپ آستانہ کی طلائی تمغہ جیتنے والی جیسمین لیمبوریا نے خواتین کے ۵۷ کلوگرام زمرے میں دو بار کی اولمپین برازیل کی جوسیلین سرکیرا رومیو کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ جیسمین اور رومیو اس سے قبل آستانہ میں گولڈ میڈل کے لیے مدمقابل آئی تھیں

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,